سلمان رحمان

ہماری خدمات: حج اور عمرہ زیارت ٹورس، ویزہ اسٹیمپنگ، وکالا سروسز، انٹر نیشنل اینڈ ڈومیسٹک ایئر ٹکٹنگ

Hina Air Travel

Hajj & Umrah Ziyarat Tours, Visa Stamping, Wakala Services International & Domestic Air Ticketing.

Second Floor Shop No. 7, Universal Complex Near Noor Manzil Lalbagh, Lucknow-226001. Contact No. - 0522-4590763

Email : hinaairtravel@gmail.com

Mobile:9559322919,9415023319

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

ناولٹی کلاتھ سینٹر

Latest WEDDING Gowns

Kamdar Suits and all Kind of Handicraft

Specialist in GHARARA'S

NOVELTY Cloth Center

Nazirabad, Lucknow-226018,Ph.:0522-4332331

E-mail:novelty.creations78@gmail.com

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 13, Issue No. 47 Saturday 31 May, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۳) شمارہ نمبر(۴۷) ۳۱مئی۲۰۲۵ء بروز ہفتہ قیمت: ایک روپیہ (صفحات:۴)

جامعہ نگر کے باشندوں کو راحت، دہلی ہائی کورٹ کی یوپی حکومت کی بلڈوزر کارروائی پر روک

نئی دہلی (ایجنسی): دہلی ہائی کورٹ نے جمعہ کے روز اوکھلا واقع جامعہ نگر میں اتر پردیش محکمہ آبپاشی کی انہدامی کارروائی کے نوٹس پر روک لگا دی۔ اس فیصلے سے جامعہ نگر کے باشندوں نے راحت کی سانس لی ہے۔ مقامی لوگوں نے دہلی ہائی کورٹ میں عرضی داخل کر محکمہ آبپاشی کے حکم پر روک لگانے کا مطالبہ کیا تھا۔ ہائی کورٹ نے اس معاملے میں یوپی محکمہ آبپاشی کو حکم دیا کہ آئندہ سماعت تک کوئی کارروائی نہ کی جائے۔ دراصل جامعہ نگر کے 115 باشندوں نے دہلی ہائی کورٹ میں عرضی داخل کر مرادی روڈ، خضر بابا کالونی، جامعہ نگر، اوکھلا میں خسرہ نمبر 277 واقع ان کی متعلقہ ملکیتوں کو منہدم کرنے سے روکنے کی محکمہ آبپاشی کو ہدایت دینے کا مطالبہ کیا تھا۔

محکمہ آبپاشی نے علاقے میں کئی دکانوں اور مکانوں پر غیر قانونی تعمیرات سے متعلق نوٹس چسپاں کیا تھا اور 5 جون تک اسے خالی کرنے کو کہا تھا۔

بتایا جاتا ہے کہ دہلی کے اوکھلا واقع جامعہ نگر علاقے میں کئی گھروں کو منہدم کرنے کا نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ افسران کے ذریعہ چسپاں کیے گئے نوٹس میں لکھا گیا ہے کہ یہ عمارتیں یوپی محکمہ آبپاشی کی زمین پر قبضہ کر بنائی گئی ہیں۔ اس زمین پر بنے مکانات اور دکانیں غیر قانونی ہیں، اور انھیں 15 دنوں کے اندر ہٹا دیا جانا چاہیے۔ افسران کی طرف سے 22 مئی کو متعلقہ ملکیتوں پر اس طرح کے نوٹس چسپاں کیے گئے تھے۔ اس میں کہا گیا تھا کہ سبھی کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اوکھلا، خضر بابا کالونی تجاوزات کر بنائی گئی ہے۔

بہرحال، دہلی ہائی کورٹ نے جامعہ نگر کے باشندوں کو فی الحال راحت بھری خبر سنائی ہے۔ ہائی کورٹ نے محکمہ آبپاشی کو آئندہ سماعت تک کارروائی پر روک لگا دی ہے۔ اب اس معاملے میں آئندہ سماعت اگست میں ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ جامعہ نگر میں غیر قانونی ملکیتوں کو منہدم کرنے سے متعلق نوٹس کے خلاف ایک عرضی سپریم کورٹ میں بھی داخل کی گئی ہے۔ پہلے تو عدالت عظمیٰ نے ہائی کورٹ جانے کا حکم دیا تھا، پھر بعد میں اس عرضی پر آئندہ ہفتہ سماعت کرنے کی بات کہی۔ چیف جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس آگسٹن جارج مسیح کی بنچ اس معاملے میں سماعت کرے گی۔

فرید آباد: غیر قانونی تعمیرات کیخلاف کارپوریشن کا سخت قدم، 50 مکانات منہدم

فرید آباد (ایجنسی): فرید آباد میں آج کئی غیر قانونی تعمیرات کو بلڈوزر سے منہدم کر دیا گیا۔ اس دوران رہائشی عوام نے مخالفت کی، لیکن انتظامیہ و پولیس افسران کی موجودگی میں یہ کارروائی کی گئی۔ دراصل آبی جماؤ اس علاقے میں بہت بڑا مسئلہ ہے۔ اس کی بڑی وجہ نالوں پر غیر قانونی تعمیرات ہیں، اور انہی تعمیرات پر انتظامیہ نے سختی کرتے ہوئے کارروائی کی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بڑکھل ریلوے پُل کے نیچے نالے پر تعمیر کم و بیش 50 مکانات کو ہریانہ شہری ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی ٹیم نے توڑ دیا۔ ان سبھی لوگوں کو 2 دن قبل ہی نوٹس دے کر گھر خالی کرا لیا گیا تھا۔ اَرتھ موور کی مدد سے جمعہ کے روز اس کارروائی کو انجام دیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ تقریباً ہفتہ بھر پہلے ضلع ڈپٹی کمشنر نے اس جگہ کا معائنہ کیا تھا۔ یہ نالا سیکٹر 21 اے سے ہو کر بڑکھل پُل کے نیچے سے نکلتا ہے۔ ضلع ڈپٹی کمشنر نے یہاں نالے پر بہت زیادہ مکانات بنے ہوئے دیکھ کر حیرانی ظاہر کی۔ انھوں نے اتھارٹی سے کہا کہ ان تعمیرات کے خلاف فوراً کارروائی کی جائے۔ یہ تعمیرات کئی سالوں پہلے کی ہیں، لیکن ان کے خلاف کوئی قانونی کارروائی نہیں کی گئی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ غیر قانونی تعمیرات کرنے والوں نے پورے نالوں کو ہی گھیر لیا اور مکانات بنا لیے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ نالے کی صفائی ہی نہیں ہو پاتی تھی۔ بارش کے دنوں میں نالے کا پانی سیکٹر 21 اے سمیت آس پاس کے سیکٹرس میں جمع رہتا تھا۔ کئی کئی دن تک پانی نہیں نکل پاتا تھا۔ اس لیے اب ان غیر قانونی تعمیرات کو ہٹانا شروع کیا گیا ہے۔ اتھارٹی کے سروے ایس ڈی او راجپال نے بتایا کہ اب بھی کئی غیر قانونی مکانات ہیں، جنھیں جلد ہی توڑا جائے گا۔

’حکومت کی رگوں میں فراڈ دوڑ رہا ہے!‘: کھڑگے

گیارہ سال میں بینکوں سے 6.36 لاکھ کروڑ روپے کا فراڈ

نئی دہلی (ایجنسی): مودی حکومت کے 11 سالہ دور میں بینک فراڈ کے معاملوں میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ بھارتیہ ریزرو بینک (آر بی آئی) کی تازہ ترین سالانہ رپورٹ کے مطابق، 2014 سے لے کر 2025 تک بینکنگ نظام کو 6,36,992 کروڑ روپے کا دھوکہ ہوا ہے، جب کہ ان فراڈز کے 2,75,858 کیسز درج کیے گئے۔ اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے نے ان اعداد و شمار کو بنیاد بنا کر مرکز کی حکومت پر شدید حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، ”مودی جی! ہمیں نہیں معلوم کہ آپ کی رگوں میں کیا کیا ہے لیکن اتنا طے ہے کہ آپ کی حکومت کی رگوں میں فراڈ اور فریب دوڑ رہا ہے۔“

کھڑگے نے یہ بھی سوال اٹھایا کہ یہ حکومت آخر کس کے لیے کام کر رہی ہے؟ عام آدمی کے لیے یا ان فراڈیوں کے لیے جو ہزاروں کروڑ لوٹ کر ملک سے فرار ہو جاتے ہیں؟“ بینکنگ فراڈ سے متعلق رپورٹ کے مطابق، سال 25-2024 میں 23,953 فراڈ کے کیسز درج ہوئے، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 34 فیصد کم ہیں لیکن اس دوران 36,014 کروڑ روپے کا گھپلا ہوا، جو 24-2023 کے مقابلے میں تین گنا زیادہ ہے۔

آر بی آئی کے مطابق، سب سے زیادہ نقصان قرض فراڈ میں ہوا۔ صرف 7,950 کیسز میں 33,148 کروڑ روپے کا نقصان ہوا، جبکہ ڈیجیٹل ادائیگی سے جڑے 13,516 کیسز میں نقصان محض 520 کروڑ روپے کا تھا۔ ریزرو بینک کی رپورٹ یہ بھی بتاتی ہے کہ کیسز کی تعداد میں سب سے زیادہ حصہ پرائیویٹ بینکوں کا رہا لیکن رقم کے اعتبار سے سب سے زیادہ نقصان سرکاری بینکوں کو ہوا۔ سرکاری بینکوں میں 6,935 کیسز میں 25,667 کروڑ روپے کا گھپلا سامنے آیا، جو کل رقم کا 71.3 فیصد ہے۔ کانگریس لیڈر رندیپ سرجے والا نے بھی بیان دیا کہ ”بینکنگ نظام میں فراڈ عام ہو چکا ہے، لوٹنے والے آزاد گھوم رہے ہیں اور حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔“ کھڑگے کا یہ بیان محض سیاسی حملہ نہیں بلکہ ایک سنگین سوال ہے کہ اگر بینکنگ نظام سے عوام کا اعتماد اٹھ گیا تو اس کا اثر معیشت پر کتنا گہرا ہوگا؟ حکومت کے لیے یہ ایک لمحۂ فکریہ ہے کہ وہ سخت اقدامات کرے تاکہ بینک فراڈ کی یہ بڑھتی لہر رکے اور نظام میں شفافیت لائی جا سکے۔

’نیٹ پی جی 2025‘ کا امتحان اب دو کی جگہ ایک شفٹ میں ہوگا، سپریم کورٹ نے سنایا فیصلہ

نئی دہلی (ایجنسی): ’نیٹ پی جی 2025‘ کا امتحان پورے ملک میں اب ایک ہی شفٹ میں کرایا جائے گا۔ یہ امتحان 2 شفٹ میں منعقد کرنے سے متعلق شیڈیول جاری کیا گیا تھا، لیکن اس کے خلاف سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی گئی تھی، اور آج عدالت نے عرضی گزار کے حق میں فیصلہ سنایا۔ 2 شفٹ میں امتحان منعقد کرنے کو چیلنج دینے والی عرضی پر سماعت کے دوران آج (30 مئی) سپریم کورٹ امتحان ایک شفٹ میں کرنے کا فیصلہ سنایا اور اس سلسلے میں متعلقہ بورڈ کو ہدایت بھی جاری کر دی۔

قابل ذکر ہے کہ ’نیٹ پی جی 2025‘ کا انعقاد 15 جون کو سی بی ٹی موڈ میں کیا جائے گا۔ جمعہ کے روز سپریم کورٹ نے نیشنل بورڈ آف اگزامنیشن (این بی ای) کو حکم دیا ہے کہ وہ اس امتحان کا انعقاد 2 شفٹ میں نہ کرے، بلکہ ایک شفٹ میں ہی اسے یقینی بنائے۔ عدالت نے این بی ای کو ہدایت دی ہے کہ وہ شفافیت یقینی بناتے ہوئے امتحان کو ایک ہی شفٹ میں منعقد کرنے کا انتظام کرے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ 15 جون کو ہونے والے امتحان کے لیے ضروری انتظام کرنے کے لیے اب بھی وقت بچا ہے۔ بورڈ کے پاس سنٹرس کی پہچان کے لیے بھی موافق وقت ہے۔ واضح رہے کہ نیٹ پی جی امتحان میں شامل ہونے والے طلبا کے لیے امتحان سٹی سلپ 2 جون کو جاری کی جائے گی۔ سٹی سلپ آفیشیل ویب سائٹ پر جاری نہیں ہوگی، بلکہ طلبا کے رجسٹرڈ ای میل آئی ڈی پر ’نیشنل بورڈ آف میڈیکل اگزامنیشن‘ سٹی سلپ بھیجے گا، جسے امتحان دہندگان بہ آسانی ڈاؤنلوڈ کر سکیں گے۔ علاوہ ازیں ایڈمٹ کارڈ امتحان کی تاریخ سے تقریباً 4 دن قبل جاری کیا جائے گا۔ ایڈمٹ کارڈ اگزامنیشن بورڈ کی آفیشیل ویب سائٹ natboard.edu.in پر جاری کیا جائے گا، جسے امتحان دہندگان اپلی کیشن نمبر اور یومِ پیدائش کی تاریخ کا استعمال کر ڈاؤنلوڈ کر سکیں گے۔

مشہور اداکار ارشد وارثی اور ان کی بیوی کے خلاف سیبی کی بڑی کارروائی، 5 سال تک شیئر بازار میں ممنوع قرار

ممبئی (ایجنسی): بالی ووڈ کے مشہور و معروف اداکار ارشد وارثی پر شیئر بازار میں سرمایہ کاری کرنے سے 5 سال تک کی پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) نے وارثی کے علاوہ ان کی بیوی ماریہ گوریٹی اور 57 دیگر لوگوں پر سیکورٹیز مارکیٹ میں کاروبار کرنے پر 1 سے 5 سال تک کی پابندی عائد کی ہے۔ ارشد اور ان کی بیوی ماریہ پر 5-5 لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ دراصل سیبی نے اخذ کیا کہ یوٹیوب چینلوں پر گمراہ کن ویڈیو ڈالے گئے تھے، جن میں لوگوں کو مشورہ دیا گیا تھا کہ وہ ’سادھنا براڈکاسٹ‘ نام کی کمپنی کے شیئر خریدیں۔ اس سے ارشد نے 41.70 لاکھ روپے اور ان کی بیوی 35.50 لاکھ روپے کا منافع کمایا۔ سیبی کی رپورٹ کے مطابق ارشد وارثی نے 27 جون 2023 کو سیبی کے سامنے دیے بیان میں کہا تھا کہ وہ صرف اپنے نام سے ہی نہیں، بلکہ اپنی بیوی اور بھائی کے اکاؤنٹ سے بھی ٹریڈنگ کر رہے تھے۔ اس کے علاوہ ان کے کام کو سنبھالنے والی منیجر آہوتی مستری بھی اس میں شامل تھیں۔ سیبی نے ارشد وارثی اور ان کے کنبہ کے علاوہ 57 دیگر لوگوں اور کمپنیوں پر بھی کارروائی کی ہے۔ ان پر 5 لاکھ سے لے کر 5 کروڑ روپے تک کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ ان میں سادھنا براڈکاسٹ (اب کرسٹل بزنس سسٹم لمیٹڈ) کے پروموٹر شامل ہیں۔ سیبی نے سبھی قصورواروں کو تقریباً 58.01 کروڑ روپے کے ناجائز منافع کو حکومت کے حوالے کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انھیں اس رقم پر ہر سال 12 فیصد سود بھی دینا ہوگا۔ سیبی نے کہا ہے کہ اس پورے گھوٹالے کے ماسٹر مائنڈ گورو گپتا، راکیش کمار گپتا اور منیش مشرا ہیں۔ سبھاش اگروال، جو سادھنا براڈکاسٹ لمیٹڈ کے آر ٹی اے کے ڈائریکٹر بھی تھے، منیش مشرا اور کمپنی کے پروموٹرس کے درمیان بچولیے کا کام کرتے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ سیبی کو کچھ لوگوں سے شکایتیں ملیں، جن میں الزام عائد کیا گیا کہ ایس بی ایل کے شیئرس کے ساتھ قیمت میں گڑبڑی کر انھیں فروخت کیا گیا ہے۔ سرمایہ کاروں کو لبھانے کے لیے یوٹیوب پر جھوٹی ویڈیوز ڈالی جا رہی تھیں۔ ان ویڈیوز کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کے لیے بھاری بھرکم مارکیٹنگ مہم چلائی جا رہی تھی۔ شکایت دہندہ نے سیبی کو یوٹیوب چینل اور ویڈیو کے لنک بھی بھیجے۔ سیبی نے جب شکایتوں کی جانچ کی تو اخذ کیا کہ جو لوگ ایس بی ایل کے شیئر فروخت کر رہے تھے، وہ ان یوٹیوب چینلوں کے مالکوں سے جڑے ہوئے تھے۔ یہ یوٹیوب چینل ان شیئرس کے بارے میں جھوٹی جانکاری اور اصل سے زیادہ اونچی قیمت بتاتے تھے۔ اس کا مقصد جھوٹی جانکاری سے شیئر خریدنے کے لیے لوگوں کو متاثر کرنا تھا۔ سیبی نے 15 لوگوں کے گھر، دفتر یا جن مقامات پر وہ کام کرتے تھے، وہاں تلاشی لی اور کئی طرح کے کاغذات اور الیکٹرانک سامان ضبط کیے اور سوال و جواب کا بھی دور چلا۔

اسرائیلی محاصرے سے غزہ ’بھوکا ترین قطعہ ارضی بن چکا ہے‘: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ (ایجنسی): اقوامِ متحدہ کے رابطہ دفتر برائے انسانی امور (اوچا) نے کہا ہے کہ اسرائیل غزہ میں انسانی امداد کی ایک معمولی مقدار کے علاوہ کچھ بھی داخل ہونے سے روک رہا ہے اور وہاں تیار شدہ کھانا دستیاب نہیں ہے۔ اوچا کے ترجمان نے غزہ کو "روئے زمین کا بھوکا ترین قطعہ ارضی" قرار دیا۔ ترجمان جینس لایرکے نے کہا کہ 900 میں سے صرف 600 امدادی ٹرکوں کو غزہ کے ساتھ اسرائیل کی سرحد تک جانے کی اجازت دی گئی تھی اور وہاں سے افسر شاہی اور سکیورٹی کی رکاوٹوں کے باعث بحفاظت علاقے میں امداد پہنچانا ممکن نہ تھا۔ انہوں نے جمعہ کو ایک باقاعدہ نیوز کانفرنس میں بتایا، "ہم صرف آٹا لانے میں کامیاب رہے ہیں۔ یہ کھانے کے لیے تیار نہیں ہے، ٹھیک ہے؟ اسے پکانا پڑتا ہے۔ غزہ کی 100 فیصد آبادی کو قحط کا خطرہ ہے۔" ریڈ کراس اور ریڈ کریسنٹ کی بین الاقوامی کمیٹی کے ترجمان ٹوماسو ڈیلا لونگا نے مزید کہا، ایندھن یا طبی آلات کی کمی کے باعث اس خطے میں نصف طبی سہولیات بیکار ہیں۔

پنجاب: پٹاخہ فیکٹری میں دھماکہ، 4 ہلاک، 27 زخمی، دو منزلہ عمارت منہدم

چنڈی گڑھ (ایجنسی): پنجاب کے ضلع مکتسر صاحب کے لمبی حلقے میں واقع ایک پٹاخہ فیکٹری میں دیر رات ہولناک دھماکہ ہوا، جس کے نتیجے میں کم از کم چار مزدور جاں بحق اور 27 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ واقعہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب تقریباً 12:50 بجے پیش آیا۔ دھماکہ اس قدر شدید تھا کہ فیکٹری کی دو منزلہ عمارت مکمل طور پر منہدم ہو گئی اور کئی مزدور ملبے تلے دب گئے۔ حادثہ سنگھے والا-فتوحی والا کے کھیتوں میں واقع فیکٹری میں پیش آیا، جو مقامی شخص ترسیم سنگھ کی ملکیت ہے۔ اطلاعات کے مطابق فیکٹری میں پٹاخے بنانے کا کام اتر پردیش کے ہاتھرس کے رہائشی ٹھیکے دار راج کمار کی نگرانی میں کیا جا رہا تھا، جو دھماکے کے بعد سے فرار ہے۔ فیکٹری میں دو شفٹوں میں تقریباً 40 مزدور کام کرتے تھے جن میں بڑی تعداد اتر پردیش اور بہار سے تعلق رکھنے والے مہاجر مزدوروں کی تھی۔ کثیر تعداد میں مزدور اپنے خاندانوں کے ساتھ یہیں مقیم تھے۔ حادثے کے وقت کئی مزدور فیکٹری کے اندر موجود تھے جبکہ کچھ باہر سو رہے تھے۔ دھماکے کی آواز کئی کلومیٹر دور تک سنی گئی، جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی ڈاکٹر اکھل چودھری، ایس پی (ڈی) منمیت سنگھ، ڈی ایس پی لمبی جسپال سنگھ اور تھانہ کِلیاں والی کی انچارج کرمجیت کور موقع پر پہنچ گئیں۔ ریسکیو کارروائیوں میں دیر نہ کرتے ہوئے ڈیرہ سچا سودا، سرسا کی گرین ایس فورس کے کارکنان نے بھی مدد فراہم کی۔ ہائیڈرو مشینوں کی مدد سے ملبہ ہٹانے کا کام جاری ہے۔ ملبے سے اب تک تین لاشیں نکالی جا چکی ہیں، جبکہ دیگر زخمیوں کو بٹھنڈہ کے ایمس اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ فیکٹری میں تیار شدہ پٹاخے کورسیر کمپنی کے بکسوں میں رکھے گئے تھے۔ موقع سے ایک چھوٹا ہاتھی گاڑی بھی برآمد ہوئی ہے جس پر ہریانہ نمبر پلیٹ لگی ہوئی ہے اور اس میں کمپنی کے خالی بکس بھرے تھے۔ ایس ایس پی ڈاکٹر اکھل چودھری کے مطابق حادثے میں چار افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہو چکی ہے اور 27 زخمی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے اور فیکٹری کی قانونی حیثیت سمیت دیگر پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے کارروائی کی جا رہی ہے۔

چودھری چرن سنگھ کے خیالات آج بھی بامعنی: شیوپال

بی جے پی کی پالیسیاں کسان دوست نہیں ہیں: دیپک ☆ کسان رہنما کی برسی پر سیمینار کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز): کسانوں کے مسیحا، آزادی پسند رہنما چودھری چرن سنگھ کی برسی کے موقع پر منعقدہ سیمینار کے دوران سماجوادی مفکر دیپک مشرا کی کتاب ”چرن سنگھ - شخصیت، خیالات اور ورثہ کو ریلیز کرتے ہوئے سینئر سماجوادی رہنما اور ایس پی کے جنرل سکریٹری شیوپال سنگھ یادو نے کہا کہ اگر چودھری صاحب کے خیالات آج بھی بامعنی ہیں، اگر ان پر عمل کیا جائے تو ہندوستان خود کفیل بن جائے گا۔ چرن سنگھ نہ صرف ایک سیاست دان تھے بلکہ ایک ماہر معاشیات، کئی کتابوں کے مصنف، مشہور وکیل اور ایک بہترین منتظم بھی تھے۔ انہوں نے اتر پردیش اور ملک کی تعمیر نو میں اہم کردار ادا کیا۔ بی جے پی چرن سنگھ کا نام ضرور لیتی ہے لیکن اس کی معاشی پالیسیاں چودھری صاحب کی سوچ کے برعکس ہیں۔ سوشلزم میں گہرے اعتماد کی وجہ سے لوہیا سے لے کر نیتا جی ملائم سنگھ تک کے سوشلسٹ ہمیشہ چودھری صاحب کی حمایت میں کھڑے رہے۔ پرشوتم کوشک، لوک بندھو راج نارائن جیسے لیڈروں کے نام بہت نمایاں ہیں۔ دیپک مشرا نے کہا کہ چرن سنگھ کی پالیسیاں کسان اور گاؤں دوست اور اقتصادی لامرکزیت پر مبنی تھیں جب کہ بی جے پی حکومت آہستہ آہستہ معیشت کو کچھ نجی ہاتھوں میں دے رہی ہے۔ وہ ہندوستانی ثقافت کا بہت احترام کرتے تھے۔ وہ ایسے سیاست دان نہیں تھے جو خالصتاً اقتدار کے پیچھے بھاگے۔ اصولوں کے پابند ہونے کی وجہ سے انھوں نے اقتدار میں آنے کے بعد اپنے نظریاتی پروگراموں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اقتدار سے بے دخل ہونے کا خطرہ مول لیا۔ ان کے مطابق سوشلزم کا مطلب معیشت کے فوائد تمام لوگوں کو مساوی طریقے سے فراہم کرنا تھا۔ چودھری صاحب فرقہ پرستی اور ذات پات کو ملک کے لیے خطرہ سمجھتے تھے۔ سیمینار کی صدارت سابق ایم ایل اے اور ایس پی کے قومی سکریٹری سندر لال لودھی نے کی۔ ایس پی کے ریاستی سکریٹری اروند یادو، شانتی یادو، اشوک یادو، ہری شنکر، انو بھو مشرا سمیت کئی سماجوادیوں اور دانشوروں نے شرکت کی۔

حدیث نبوی ﷺ

ایک آدمی نے قطعاً کوئی نیکی نہیں سوائے ایک کانٹے دار ٹہنی کو راستے سے ہٹانے کے، خواہ اسے درخت سے کاٹ کر کسی نے ڈال دیا تھا یا کسی اور طرح پڑی تھی تو اس کا تکلیف دہ چیز کو (راستے سے ہٹانا) اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا اور اس کی وجہ سے جنت میں داخل فرمادیا۔ (سنن ابوداؤد)

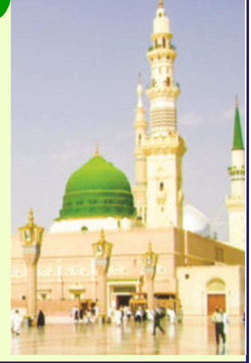

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوھیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

ذات پر مبنی مردم شماری کی اہمیت

30 اپریل 2025 کو وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں آئندہ ہونے والی مردم شماری کے ساتھ ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا فیصلہ لیا گیا۔ اسے لے کر کافی عرصے سے سیاسی داؤ پیچ چل رہے تھے۔ اسے پارلیمنٹ میں حزب اختلاف کے رہنما راہل گاندھی، سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش کمار یادو، آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو اور تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ وڈی ایم کے قائد ایم کے اسٹالن کی بڑی فتح کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ہندوستان جیسے متنوع ملک میں ذات پات سماجی ڈھانچے کا اہم حصہ رہی ہے، لیکن 1931 کے بعد سے اسے کبھی بھی باقاعدگی سے نہیں کرایا گیا۔ ذات پر مبنی اعداد و شمار کی کمی پالیسی سازی میں رُکاوٹ ہے اور اس نے بعض اوقات تحفظات، سماجی بہبود کی اسکیموں اور وسائل کی تقسیم میں عدم مساوات کو واضح کیا ہے۔ حکومت کے سامنے ایک تیر سے کئی نشانے لگانے کا اہم موقع ہے۔ پہلگام مسئلہ پر ہندو پاک کے درمیان زبردست کشیدگی ہے۔ حملے کے خاطی ابھی بھی پکڑ سے دُور ہیں۔ حکومت پر انہیں کیفر کردار تک پہنچانے کا دباؤ ہے۔ بہار کے اسمبلی انتخابات کا اعلان کبھی بھی ہوسکتا ہے۔ ایسے میں مرکزی حکومت نے ذات پر مبنی مردم شماری کا اعلان کرکے اپوزیشن کے ہاتھ سے ایک اہم سیاسی و انتخابی موضوع چھین لیا ہے۔ ابھی حکومت کی جانب سے مردم شماری کے آغاز کا اعلان نہیں کیا گیا، لیکن ذرائع کا کہنا ہے کہ ذات پر مبنی مردم شماری کو ابھی نہیں، بلکہ 2027 میں ہی شروع کرایا جاسکے گا، تب اتر پردیش میں اسمبلی انتخابات بھی ہونے ہیں۔ تاخیر کا سبب یہ ہے کہ اس کے عمل کو حتمی شکل دینے سے پہلے کئی تکنیکی مسائل حل کرنا ہوں گے۔ 2011 کی مردم شماری میں 46 لاکھ ذاتوں کا انکشاف ہوا تھا، جو کہ 1931 کی مردم شماری کے دوران شناخت کی گئی 4،147 ذاتوں سے بہت زیادہ تھی۔ ایسے تکنیکی مسائل حل کرنے کے لیے کافی تیاری کرنی ہوگی۔ مردم شماری کے لیے اس سال کے بجٹ میں صرف 575 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جب کہ اس پروجیکٹ پر 22 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت آئے گی۔ ذات پر مبنی مردم شماری کے اعلان کے بعد اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی نے اس فیصلے کی حمایت کرتے ہوئے سرکار سے اس کی ڈیڈ لائن متعین کرنے کو کہا ہے۔ سیاسی امور کی کابینہ کمیٹی (سپر کیبنٹ) میں مرکزی کابینہ کے سرکردہ وزرا شامل ہوتے ہیں۔ کمیٹی میں پی ایم کے علاوہ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، مرکزی وزیر برائے سڑک و ٹرانسپورٹ نتن گڈکری، مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن اور مرکزی وزیر برائے کامرس پیوش گوئل شامل رہے۔ اشونی ویشنو کے مطابق ذات پر مبنی مردم شماری کے فیصلے کو تاریخی قدم تصور کیا جا رہا ہے، کیوں کہ اب تک ذات پر مبنی مردم شماری بنیادی مردم شماری کا حصہ نہیں رہی۔ کچھ ریاستوں نے نجی سطح پر ذات پر مبنی سروے کرائے، لیکن سماجی تانے بانے کو سمجھنے کے لیے ایک مجموعی نظریہ ضروری ہے۔

ذات پر مبنی مردم شماری اور ذات پر مبنی سروے میں واضح فرق ہے۔ مرکزی حکومت نے ملک بھر میں ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے بعد اس فیصلے کا کریڈٹ لینے کی ہوڑ سی لگ گئی۔ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ اُس نے بہار سے کرناٹک تک ذات پر مبنی مردم شماری کرائی۔ اب وزیر اعظم ان کے ہی فیصلے کو نافذ کر رہے ہیں۔ لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔ ریاستوں میں کرائی گئی مردم شماری ذات پر مبنی سروے ہے، جب کہ مرکزی حکومت کے ذریعہ کرائی جانے والی اس طرح کی مردم شماری ذات پر مبنی مردم شماری کہلاتی ہے۔ دراصل 'کاسٹ سروے' ریاستی حکومت کے ذریعہ کرایا جاتا ہے۔ یہ صرف ایک ریاست میں کیا جاتا ہے۔ وہاں لوگوں کی ذات معلوم کی جاتی ہے اور اسے درج کیا جاتا ہے۔ بہار اور کرناٹک سمیت کئی ریاستوں میں اسی طرز پر سروے کرایا گیا تھا۔ اس کی خاص بات یہ ہے کہ صرف چند ہزار افراد یا لاکھوں لوگوں کی گنتی کرکے اس نمونے کی بنیاد پر پوری ریاست کی ذات کا اعلان کیا جاتا ہے۔ اس میں ہر شخص کا شمار نہیں کیا جاتا، جب کہ ذات پر مبنی مردم شماری میں ہر ایک فرد کی گنتی کی جاتی ہے۔ ذات کا سروے قانونی طور پر مردم شماری نہیں ہے۔ اسکیموں کی منصوبہ بندی کرتے وقت صرف ریاستی حکومت ہی اس کا استعمال کرسکتی ہے۔ قانونی طور پر یہ کسی چیز کی بنیاد نہیں بن سکتی۔ اس کی ایک بڑی وجہ ان اعداد و شمار کا قابل بھروسہ نہیں ہونا ہے۔ دوسری جانب مرکزی حکومت کے ذریعہ کرائی جانے والی ذات پر مبنی مردم شماری میں ہر ایک شخص کی مکمل تفصیلات موجود ہوتی ہیں۔ معاشی اور سماجی حیثیت کی تفصیلات موجود ہوتی ہیں۔ ذات پر مبنی مردم شماری آئین کے تحت کی جاتی ہے۔ یہ قومی سطح اور قانونی طور پر درست اور لائق پابند ہوتی ہے۔ اس میں جو اعداد و شمار سامنے آئیں گے، ریاستی حکومتوں کو انہیں نہ صرف قبول کرنا ہوگا، بلکہ اسی کی بنیاد پر روڈ میپ اور پلان تیار کرنے ہوں گے۔

دراصل، اس سے قبل ذات پر مبنی مردم شماری 1931 میں کی گئی تھی۔ اس کے بعد ذات پر مبنی مردم شماری کی نوبت نہیں آئی۔ آزادی کے بعد اسے ذات پر مبنی پہلی مردم شماری کہا جا رہا ہے۔ 1951 میں آزاد ہندوستان کی پہلی مردم شماری کرائی گئی تھی۔ ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو کی قیادت والی حکومت نے درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کو چھوڑ کر کسی بھی ذات کو شمار نہیں کرانے کا فیصلہ لیا تھا۔ ہر 10 برس میں ہونے والی مردم شماری اس دہائی کی شروعات میں وبائی مرض کورونا وائرس کی بنا پر شروع نہیں ہو پائی تھی۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق ہندوستان کی کل آبادی 121 کروڑ تھی۔ ان میں مردوں کی تعداد 62.37 کروڑ تھی۔ 1000 مردوں کی نسبت خواتین کی گنتی 940 تھی۔ کل آبادی کی خواندہ شرح 74.04 فیصد تھی۔ دیہی علاقوں کی آبادی 83.3 کروڑ (68.84 فیصد) تھی، جب کہ شہری علاقوں کی آبادی 37.7 کروڑ (31.16 فیصد) تھی۔ آبادی کی کثافت ایک مربع کلومیٹر میں 382 افراد تھی۔ اگر مردم شماری کے بارے میں بات کریں تو یہ رپورٹ 2031 میں سامنے آئے گی۔ اگر وقت سے پہلے مردم شماری نہیں ہوئی تو 2029 میں بننے والی سرکار کے وقت میں یہ پوری ہو پائے گی۔ ہندوستان میں ذات پات کا نظام کافی پرانا اور ایک مضبوط سماجی ڈھانچے کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ تعلیم، روزگار، سیاست اور سیاسی نمائندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ذات پر مبنی مردم شماری ایک سماجی، قانونی، معاشی، انتظامی اور اخلاقی ضرورت ہے، اس کے تناظر میں پسماندہ طبقات، دلتوں اور آدیواسیوں کو درپیش تاریخی ناانصافیوں کا ازالہ کیا جاسکتا ہے۔ مردم شماری درست اعداد و شمار فراہم کرانے کا ذریعہ ہے۔ اس کے ذیل میں مختلف طبقات کے لیے عدل و انصاف پر مبنی بہتر فلاحی پالیسیز بنائی جاسکتی ہیں اور محروم طبقات کی سماجی و معاشی ترقی کو ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ یہ ایک سچائی ہے کہ صرف وہی چیز بہتر طور پر نظم و نسق کا حصہ بن سکتی ہے، جس کے ناپنے کا کوئی نہ کوئی پیمانہ موجود ہو۔ ذات پر مبنی اعداد و شمار پالیسی سازی اور ہمہ گیر ترقی کے لیے لازمی ہے۔ اس سے نجی شعبے کے بڑھتے ہوئے کردار اور سرکاری ملازمتوں میں کمی کے پس منظر میں محروم طبقات کے لیے ریزرویشن پالیسیوں کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔ اس سے قبل حکومت درج فہرست ذات اور درج قبائل سے آگے ذات پات شمار کرانے کے حق میں نہیں تھی لیکن اب اسے تسلیم کرلیا گیا ہے۔ اگر اس عمل کو شفاف، مکمل اور سیاسی مفاد پرستی سے پاک رکھا جائے اور اس کا استعمال سماجی بہبود میں ہو تو اس سے سماجی و اقتصادی پالیسیوں کو مزید مؤثر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ یہ تبھی ممکن ہے جب حکومت، سیاسی جماعتیں اور سول سوسائٹی متحد ہوکر ملک کو ایک مساوی معاشرے کی طرف لے جانے کے لیے ایمانداری سے کام کریں۔

سُورۃ فاطر: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

کائنات کی ہر چیز ایک ضابطہ کی پابند ہے اور یہ سب کام تمہارے رب کے حکم سے انجام دیے جا رہے ہیں، اور بادشاہی اسی کی ہے، ایسے مالک حقیقی کو چھوڑ کر دوسروں کو پوجنا مدد کے لیے پکارنا یہ سارے اعمال آخرت میں خسارے سے دوچار کرنے والے ہیں۔ یاد رکھو تم سب اللہ کے محتاج ہو لہٰذا اللہ تعالیٰ، جو غنی و حمید ہے اسے کے آگے دست سوال دراز کرو جو ہر طرح کی تعریف کا حق رکھتا ہے کیونکہ وہ تمہاری اور تمام موجوداتِ عالم کی حاجتیں پوری کر رہا ہے۔ تیسری اہم بات یہ بیان فرمائی گئی کہ کل روز آخرت کوئی شخص بھی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا یعنی ہر آدمی کو اپنا بوجھ اٹھانا ہوگا کوئی دوسرا اسکے بوجھ کو ہلکا نہ کرسکے گا خواہ وہ قریب ترین رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، خبردار ہو جاؤ وہاں اپنی اپنی کرنی اپنی اپنی بھرنی ہوگی!!! چوتھی چیز بھی کان کھول کر سننے اور عمل کرنے کی ہے، جس میں فرمایا کہ (اے نبی) آپ صرف انہی لوگوں کو متنبہ کرسکتے ہیں جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اور نماز قائم کرتے ہیں، جو کوئی بھی پاکیزگی اختیار کرے گا اسکا فائیدہ اسی کو ہوگا، یعنی کل اللہ کی بارگاہ میں وہ پہنچے گا تو سچاء و پاکیزگی کے ثمرات اسے خوب حاصل ہونگے۔ پانچویں بات یہ کہ اندھا اور آنکھوں والا، اندھیرے اور روشنی ٹھنڈی چھاؤں اور دھوپ کی تپش، اور اسی طرح زندے اور مردے برابر نہیں ہوسکتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب ہے کہ آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جن کے سینے ضمیر کے مدفن بن چکے ہوں، ایمان کی دولت سے خالی؛ رسول برحق کی تعلیمات کے منکر لوگ ظاہر میں تو وہ زندہ نظر آتے ہیں حقیقت میں وہ مردہ ہیں، اس طرح آج بھی وہ لوگ مردوں کی فہرست میں شامل ہیں جو؛ توحید، رسالت آخرت اور جنت و جہنم پر ایمان لائے بغیر اپنے من کی بات پر عمل پیرا ہو کر طبع زاد طریقہ زندگی بسر کر رہے ہیں۔

سورہ فاطر کے متعلق علماء تفسیر لکھتے ہیں کہ اس کے دو نام ہیں پہلا ''فاطر'' دوسرا ''ملائکہ'' مذکورہ دونوں نام اس کی پہلی آیت کریمہ میں آئے ہیں۔ اور یہ سورت مکی ہے، جو نبی صلی علیہ وسلم کے دور متوسط میں نازل ہوئی، جبکہ دعوت اسلامی کے مقابل طاقت کے ساتھ مشرکین مکہ مخالفت کا رویہ اختیار کر چکے، داعی اعظم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق کو ناکام بنانے اور اس میں رکاوٹیں کھڑی کرنے کیلئے اسلام دشمن لوگوں نے بری سے بری چال کا استعمال کیا۔ پانچ رکوعات اور 45 آیات پر مشتمل اس سورت میں جو مضمون آیا ہے، اس کا مختصر خلاصہ درج ذیل ہے۔ نبی محترم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے جب دینِ حق اہل مکہ کو پیش کیا گیا اس کے جواب اور مقابلے میں اہل مکہ اور ان کے سرداروں کا جو مخالفانہ رویہ تھا اس پر اللہ تبارک و تعالیٰ نے کلام فرماتے ہوئے نصیحت بھرے انداز میں ان کی تنبیہ کی اور ان کے طرز عمل پر ملامت بھی کی گیء؛ لیکن معلّمانہ انداز میں ان سے فہمائش بھی کی گئی۔ سب سے پہلی بات یہ کہ اے نادانو! تم لوگ جس نبی کی مخالفت میں اپنی سرگرمی دکھا رہے ہو، ذرا غور تو کرو یہ کس چیز کی طرف اور کس راہ کی جانب تمہیں بلا رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ نبی تم کو جس راستے کی طرف دعوت دے رہے ہیں اس پر چلو تو تمہارا اپنا بھلا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تمہارا غصہ اور تمہارا مکرو چالبازیاں و مکاریاں، دعوت حق کو روکنے کیلئے جو کچھ تمہاری تدبیریں ہیں یہ سب کے سب خود تمہارے اپنے خلاف پڑ رہی ہیں۔ یاد رکھو کہ میرے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بات نہ مانو گے تو تم ان کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے، جو کچھ نقصان ہوگا صرف اور صرف تمہارا ہی ہوگا۔ نبی کے مخالفین کو جھنجوڑتے ہوئے انھیں غور و فکر کی دعوت دی جا رہی ہے کہ میرے طرف سے بھیجے گئے رسول کی دعوت پر غور بھی تو کرو کہ اس میں غلط کیا ہے، وہ تو شرک کی تردید کرتے ہیں اور توحید خالص کی طرف دعوت دے رہے ہیں۔۔۔! حقیقت یہ ہے کہ خدا کے کارخانے میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے، تم خود اپنی آنکھیں کھول کر دیکھو! کیا شرک کے لئے دنیا میں کوئی معقول بنیاد موجود ہے؟ ان مشرکین سے یہ بھی سوال کیا گیا کہ اللہ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ کے سوا کہیں کوئی ایسی ہستی پائی جاتی ہے جو خدائی صفات اور اختیارات رکھتی ہو؟ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت میں آخرت کی جوابدہی کی طرف تم کو جو متوجہ کیا جا رہا ہے یہ بالکل حق ہے۔ اس دنیا کی مختصر زندگی کے اختتام کے ساتھ اُخروی زندگی کا آغاز ہونے والا ہے، تم غیر ذمہ دار نہیں ہو تمہاری اپنی زندگی کے تمام اعمال کا انجام یکساں نہیں ہے۔ یاد رکھو کہ یہ زمین آسمان اور اس کی تخلیق، اور خود تم اپنے وجود پر غور کرو کہ کس طرح ایک نطفے سے پیدا کئے گئے ہو! اپنی مدت عمر کو پہنچتے ہی موت واقعہ ہونا ہے؛ پھر دوبارہ زندہ کیا جانا، اور یوم حساب کا قائم ہونا ان ساری چیزوں کے حقیقت جاننے کے باوجود اگر تم اپنے اصل مالک کی عبادت چھوڑ کر۔۔۔ جھوٹے خداؤں کی پرستش اور ان کی بندگی کرنا نہ چھوڑو گے!! اور اپنے آپ کو خدا واحد لاشریک لہ کی غلامی سے آزاد سمجھتے ہوئے بے لگام زندگی بسر کرنا چاہتے ہو تو اس میں میرے نبی کیا نقصان ہے۔ شامت تو تمہاری آئے گی۔۔۔! حقیقت حال یہ ہے کہ میرے رسول ؟ پر جو ذمہ داری ہے وہ صرف تمہیں سمجھانا ہے، انہوں نے اس کا حق ادا کردیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کی دنیوی و اُخروی نجات امن و سلامتی کے لئے اپنی ذمہ داری کا حق ادا کرنے اپنے آرام کو قربان کرتے ہوئے دن رات آپ نے اسی کام میں لگا دیے جس کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے اس سورہ میں سلسلہ کلام کے دوران میں فرمایا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تسلی دی گئی کہ اے نبی آپ کو دیا گیا کام آپ نے پورا فرمادیا اب آپ ان لوگوں کے متعلق غمگین نہ ہوں (جو آپ کی لائی ہوئی تعلیم کو نہیں مان رہے ہیں) اور نہ ہی آپ ان (مردہ دل) لوگوں کو راہِ راست پر لانے کے لئے اپنی جان کو گھلائیں۔ آپ اپنی توجہ ان لوگوں پر صرف فرمائیے جو آپ کی بات کو سننے کے لئے آمادہ ہیں۔ یعنی جو لوگ گمراہی میں رہنا چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو گمراہی کی راہ پر ڈال دیتا ہے اور جو طالب حق ہیں انہیں صراط مستقیم کی راہ پر چلا دیتا ہے۔ اور یہ بھی فرمایا کہ ''فلا تذہب نفسک علیہم حسرات'' پس (اے نبی) خواہ مخواہ تمہاری جان ان لوگوں کی خاطر غم و افسوس میں نہ گھلے۔

اپنے نبی کو اللہ تعالیٰ بڑے پیارے انداز سے یہ بات سمجھا رہے ہیں کہ (ان منکرین حق اور مشرکین مکہ و سرداران قریش و دیگر مخالفین) کے معاملہ میں صبر کرلو جس طرح اللہ کو ان کی پرواہ نہیں رہی ہے تم بھی انکے حال پر غم کھانا چھوڑ دو۔ کیونکہ جو کچھ برا رویہ یہ اسلام اور داعی اسلام کے ساتھ کر رہے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔ یعنی سخت دھمکی دی گیء کہ ان مجرموں کے برے کرتوتوں کا سخت محاسبہ ہو کر رہے گا۔

اس سورہ میں ''زندگی بعد الموت'' کو سمجھانے، اللہ نے ایک بہترین تمثیل لوگوں کیسامنے رکھی ہے کہ (وہ مردوں کو دوبارہ کیسا اٹھائے گا؟) اسکی مثال یوں دی ہے کہ، وہ اللہ ہی (کی قدرت) تو ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے، پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں، پھر ہم اسے ایک اجاڑ علاقے کی طرف لے جاتے ہیں اور اسی زمین کو جلا اٹھاتے ہیں جو مری پڑی تھی۔ (یاد رکھو) مرے ہوئے انسانوں کا جی اٹھنا بھی اسی طرح (ہمارے حکم سے) ہوگا......! دراصل انکار آخرت کرنیوالوں کے لیے اس میں عبرت کی کھلی نشانی ہے کہ تم اپنی آنکھوں سے دیکھو کس طرح مردہ پڑی زمین بارش کے ہوتے ہی لہلہا اٹھتی ہے۔ پھر آخرت کے برپا ہونے اور انسانوں کے جی اٹھنے کو تم نے بعید از امکان کیسے سمجھ لیا؟ غور تو کرو عقل سے کام لو۔۔۔! بتانا مقصود یہ ہے کہ قیامت کے روز تمام اگلے پچھلے مرے ہوئے انسان اللہ تعالیٰ کے ایک اشارے پر بلکل اسی طرح یکا یک جی اٹھیں گے جس طرح ایک بارش ہوتے ہی سونی پڑی زمین سے یکا یک ہرے بھرے پودے نمودار ہوتے ہیں۔

ایک اور اہم بات آیت 10 میں بتلادی گئی کہ انسان کے لیے حقیقی عزت و سرفرازی کیا ہوتی ہے، (بالخصوص قریش کے سرداروں کو متنبہ کیا گیا اور آج بھی؛ اللہ سے غافل اپنے کو عزت مآب کھلانے والے مالداروں و صاحب اقتدار لوگوں اور مال متاع پر فریفتہ لوگوں کے سامنے یہ لمحہ فکریہ ہے کہ ''رسول اللہ کی دعوت قبول کرنے سے تمہیں تمہاری اپنی اجارہ داریاں اور سماج میں چودھراہٹ، اونچا مقام، اسر رسوخ ختم ہو جانے کا اندیشہ لاحق ہو تو، خوب یاد رکھو تم نے خدا سے بغاوت کرکے دنیا میں باعزت بنے رہنے کو سب کچھ سمجھتے ہو تو یہ تمہاری کج فہمی و خام خیالی ہے) حقیقت یہ ہیکہ ہر قسم کی عزت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے یعنی بتایا جا رہا ہیکہ جو عزت و آبرو کا آرزومند ہے اسے بتاو کہ ساری عزتوں کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ جس کو (بھی دنیا میں) عزت ملی ہے اسی کی بارگاہ اقدس سے ملی ہے۔ تم بھی اس کے جناب میں حاضر ہو کر سر نیاز جھکا دو۔ اسکی اطاعت و فرمابرداری کو اپنا شعار بنالو، وہ تمہیں بھی سرفراز کردے گا۔ اور اللہ کی بارگاہ میں وہی قول و فعل؛ اور صالح اعمال مقبول ہوتے ہیں اور انسان کو ارتقاء منزل تک پہچاتے ہیں؛ جس سے انسان عروج کی منزلیں طے کرتا ہے وہ ہیں ''پاکیزہ کلمات'' اور اخلاص سے پر، سچے قول اور فعل؛ جسکی تعلیم نبی کے ذریعہ قیامت تک آنے والے سارے نوع انسانی تک پہنچاء گیء ہیں یہی چیز تمہیں عزت و وقار عطا کرسکتی ہیں۔ آگے منکرین حق کو اس بات سے آگاہ بھی کردیا کہ جو لوگ اسلام کے خلاف فریب کاریاں کرتے ہیں ''**لھم عذاب شدید**'' ان کے لیے شدید عذاب ہے۔ ''**وَمَکرُ اُولٰئِکَ ھُوَ یَبُورُ**'' اور انکا یہ مکر (وفریب) تباہ ہو کر رہے گا۔ اور جو کچھ یہ (منکرین) کر رہے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔ انسان کی تخلیق کے حوالے سے فرمایا گیا، تمہیں پیدا کیا مٹی سے پھر پانی کے بوند سے پھر جوڑے جوڑے بنا دیے، اور کوء عورت حاملہ نہیں ہوتی اور نہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اللہ کے علم میں ہوتا ہے۔ آگے توحید باری تعالیٰ پر دلنشیں آیات آء ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کے کمالات اور اسکی شان کبریائے بیان ہوء ہے تاکہ سوچنے سمجھنے والے دل و دماغ توحید کی حقیقت جان لیں۔ اس میں سب سے پہلے یہ بتلایا گیا کہ تم اللہ کا فضل اور اسکی نعمتیں حاصل کرکے اسکے شکر گزار بندے بن کر رہو۔ دوسری بات یہ کہ کائنات کی ہر چیز ایک ضابطہ کی پابند ہے اور یہ سب کام تمہارے رب کے حکم سے انجام دیے جا رہے ہیں، اور بادشاہی اسی کی ہے، ایسے مالک حقیقی کو چھوڑ کر دوسروں کو پوجنا مدد کے لیے پکارنا یہ سارے اعمال آخرت میں خسارے سے دوچار کرنے والے ہیں۔ یاد رکھو تم سب اللہ کے محتاج ہو لہٰذا اللہ تعالیٰ، جو غنی و حمید ہے اسے کے آگے دست سوال دراز کرو جو ہر طرح کی تعریف کا حق رکھتا ہے کیونکہ وہ تمہاری اور تمام موجوداتِ عالم کی حاجتیں پوری کر رہا ہے۔ تیسری اہم بات یہ بیان فرمائی گیء کہ کل روز آخرت کوء شخص بھی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا یعنی ہر آدمی کو اپنا بوجھ اٹھانا ہوگا کوء دوسرا اسکے بوجھ کو ہلکا نہ کرسکے گا خواہ وہ قریب ترین رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، خبردار ہو جاؤ وہاں اپنی اپنی کرنی اپنی اپنی بھرنی ہوگی!!! چوتھی چیز بھی کان کھول کر سننے اور عمل کرنے کی ہے، جس میں فرمایا کہ (اے نبی) آپ صرف انہی لوگوں کو متنبہ کرسکتے ہیں جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اور نماز قائم کرتے ہیں، جو کوء بھی پاکیزگی اختیار کرے گا اسکا فائیدہ اسی کو ہوگا، یعنی کل اللہ کی بارگاہ میں وہ پہنچے گا تو سچاء و پاکیزگی کے ثمرات اسے خوب حاصل ہونگے۔ پانچویں بات یہ کہ اندھا اور آنکھوں والا، اندھیرے اور روشنی، ٹھنڈی چھاؤں اور دھوپ کی تپش، اور اسی طرح زندے اور مردے برابر نہیں ہوسکتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب ہے کہ آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جن کے سینے ضمیر کے مدفن بن چکے ہوں، ایمان کی دولت سے خالی؛ رسول برحق کی تعلیمات کے منکر لوگ ظاہر میں تو وہ زندہ نظر آتے ہیں حقیقت میں وہ مردہ ہیں، اس طرح آج بھی وہ لوگ مردوں کی فہرست میں شامل ہیں جو؛ توحید، رسالت آخرت اور جنت و جہنم پر ایمان لائے بغیر اپنے من کی بات پر عمل پیرا ہو کر طبع زاد طریقہ زندگی بسر کر رہے ہیں۔

ایک اور حقیقت کی طرف رہنماء کی گیء ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے لوگ ہی اس سے ڈرتے ہیں۔ یعنی جن کے پاس اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و رضا جوء حاصل کرنے کا علم ہوتا ہے اور نافرمانی کے انجام بد کا ادراک و علم موجود ہو وہ اللہ سے بہت ڈرتے ہیں۔ اسی لیے اسلام کا آغاز ''اقراء'' سے ہوا کیونکہ علم کے بغیر انسان کی زندگی تاریکیوں کا مجموعہ بنی رہتی ہے۔ چنانچہ جنت و درجات جنت کے حصول؛ جہنم سے بچنے کی فکر میں شب و روز گزارنا یہ سب علم و فہم کے بغیر ممکن نہیں۔۔۔۔۔۔۔ الغرض کتاب اللہ کی تلاوت؛ اور فرامین رسول اللہ پر عامل ہو کر نماز کو قائم کرنا؛ کھلے چھپے اللہ کے عطا کردہ مال کو راہ للہ و راہ حق میں خرچ کرنا ایسی تجارت ہے جس میں ہرگز خسارہ نہیں، اس لیے کہ اسکی ضمانت اللہ نے لے لی ہے۔ اور نیکی و خدا ترسی کی راہ پر چلنا اور اس میں سبقت لے جانا اللہ کے اذن سے ہے اور یہ بہت بڑا فضل ہے۔ جنت کے حوالے سے جنتیوں کا ذکر ہوا کہ وہ کسطرح خوش و خرم اپنی آرامگاہوں میں خدا کے فضل و کرم کے مزے لوٹ رہے ہونگے۔ رہے وہ بدبخت لوگ جو آخرت میں ناکام نامراد ہونگے انہیں جہنم میں داخل کردیا جائے گا اور وہ ہر پل بہت ہی تکلیف میں ہونگے۔ جو لوگ ایمان قبول کرتے ہیں (نبی کے نقش پر چلتے ہیں) ایسے لوگوں کے لئے بڑی بشارتیں سنائی گئیں تاکہ ان کے دل اسلام پر مضبوطی سے جم جائیں۔ اس طرح ان مرکزی مضمون کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہم اگر اس سورت کو گہراء سے مطالعہ کریں گے تو ان شاء اللہ پوری سورت کا اصل پیغام واضح ہو کر ہمارے سامنے آئے گا، جو ہمارے لیے اور پوری نوع انسانی کے لیے اشد ضروری ہے۔ (مستفاد کتب) تفہیم القرآن، ضیاء القرآن، تدبر قرآن اور معارف القرآن۔

خطیب مسجد صالحہ قاسم
وسینئر کالم نگار حیدرآباد:
9849099228

عیدالاضحیٰ روحِ ابراہیمی کی تجدید کا عالمی دن

ڈاکٹر محمد سعیداللہ ندوی

عیدالاضحیٰ ہمیں یاد دلاتی ہے اس باپ کی قربانی، جس نے خواب کو حقیقت بنا کر دکھایا۔ اس بیٹے کی تسلیم و رضا، جس نے آنکھوں میں موت دیکھ کر بھی اطمینان کا مظاہرہ کیا۔ اور اس رب کی رحمت، جس نے اس قربانی کو قیامت تک کی امت کے لیے مثال بنا دیا۔ آج کا مسلمان اگر اس عید کو محض رسمی تہوار بنا دے، تو وہ درحقیقت اس روحانی ورثے کی توہین کر رہا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس موقع کو ایک نئی روح کے ساتھ منائیں، اپنے باطن کا جائزہ لیں، اپنے رویوں کا محاسبہ کریں، اور دل سے یہ اعلان کریں کہ ''اے اللہ! میں حاضر ہوں، حاضر ہوں، تیرے حکم پر، تیرے دین پر، تیرے راستے پر، اور تیری رضا کی طلب میں۔''

ذی الحجہ کا چاند نظر آتے ہی اہلِ ایمان کے دلوں میں ایک عجیب سی تڑپ جاگ اٹھتی ہے۔ ایک روحانی اضطراب، ایک عاشقانہ بیقراری، جو نہ تو کسی تہوار کی چمک دمک سے پیدا ہوتی ہے، نہ ہی کسی عارضی مسرت کے طوفان سے جنم لیتی ہے۔ بلکہ یہ تو اس عظیم یاد کی بازگشت ہے جو صدیوں پہلے وادیِ فاران میں گونجی تھی، جب ایک باپ نے حکمِ رب پر بیٹے کو قربان گاہ میں لٹا دیا تھا اور بیٹے نے ذبح ہونے سے پہلے اطاعت و تسلیم کی وہ تاریخ رقم کی، جس پر آج تک انسانیت نازاں ہے۔ عیدالاضحیٰ محض ایک تہوار نہیں، بلکہ ایک روحانی مکتب ہے، جو ہر سال امت مسلمہ کو یاد دلاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں قربانی دینا محض جانور ذبح کرنے کا نام نہیں، بلکہ ایک سرتاپا فدائیت کا اعلان ہے۔ یہ عید ہمیں دعوتِ فکر دیتی ہے کہ کیا آج بھی ہمارے اندر وہی روحِ ابراہیمی زندہ ہے؟ کیا ہم اپنے نفس، اپنے مفاد، اپنی خواہشات، اپنی انا، اپنی جائیداد، اپنے تعلقات اور اپنی محبوب ترین اشیاء کو خدا کے حکم پر قربان کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں؟ قربانی کی فضیلت کا تذکرہ احادیثِ مبارکہ میں بار بار آیا ہے۔ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا کہ قربانی کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب عمل قربانی کرنا ہے۔ اس عمل سے زیادہ محبوب کوئی عبادت اس دن میں نہیں۔ اس دن کا ہر لمحہ عبادت سے معطر ہے، مگر خاص قربانی کا عمل اللہ کی رضا کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ ایک اور حدیث میں نبی کریمؐ نے فرمایا کہ قربانی کے جانور کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ کے ہاں قبول ہو جاتا ہے۔ اس سے بڑی فضیلت کسی عام عبادت کو حاصل نہیں۔ قربانی وہ نیکی ہے جو بندے کو اپنے رب کے اتنا قریب کر دیتی ہے جتنا کہ شاید سجدہ بھی بعض اوقات نہ کرے، کیونکہ یہ عمل محض رسمی عبادت نہیں بلکہ مکمل تسلیم و رضا اور ربانی عشق کا مظہر ہے۔

قربانی کے جانور کا انتخاب بھی دین کا حصہ ہے۔ قربانی کے لیے صرف مخصوص جانور ہی جائز ہیں، جن میں اونٹ، گائے، بھینس، بکری، دنبہ اور بھیڑ شامل ہیں۔ ان میں بھی کچھ شرائط ہیں: جانور بالغ ہو، صحت مند ہو، اس میں کوئی ظاہری عیب نہ ہو۔ اس کے سینگ نہ ٹوٹے ہوں، وہ اندھا یا لنگڑا نہ ہو، اتنا کمزور نہ ہو کہ ہڈیوں کے سوا کچھ نہ ہو۔ کیونکہ جس ہستی کے لیے یہ قربانی ہے، وہ کامل اور بہترین چیز کا مستحق ہے۔ مگر افسوس کہ آج کل بہت سے مسلمان صرف قیمت یا نمود و نمائش کے چکر میں ایسے جانور خرید لیتے ہیں جو شرعی معیار پر پورا نہیں اترتے۔ اس سے نہ صرف عبادت ضائع ہو جاتی ہے بلکہ اس عظیم عمل کی روح مجروح ہوتی ہے۔ قربانی کوئی تجارتی یا سماجی فیشن نہیں، یہ ایک انتہائی سنجیدہ دینی فریضہ ہے، جس میں نیت، انتخاب، طریقہ، اور اخلاص سب کچھ شمار کیا جاتا ہے۔ قربانی کن پر واجب ہے، یہ ایک بنیادی سوال ہے جس کا جاننا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ شریعت کے مطابق وہ ہر مرد و عورت، جو صاحبِ نصاب ہو، مقیم ہو، بالغ ہو اور عقل رکھتا ہو، اس پر قربانی واجب ہے۔ صاحبِ نصاب وہ شخص ہے جس کے پاس بنیادی ضروریات سے زائد مال یا سامان ہو، جس کی قیمت مخصوص شرعی نصاب کے برابر ہو۔ اس کا مطلب ہے کہ قربانی صرف مالداروں کا فریضہ نہیں بلکہ ہر وہ مسلمان جو مالی لحاظ سے مستحکم ہو، اس پر قربانی واجب ہے۔ افسوس کہ ہمارے یہاں اب بھی بہت سے لوگ قربانی کو محض سنت یا ''مالداروں کا تہوار'' سمجھتے ہیں، حالانکہ یہ ایک اجتماعی فریضہ ہے جس کی ادائیگی سے پورے معاشرے میں روحانیت، ایثار، اور اخوت کی فضا قائم ہوتی ہے۔ قربانی کے آداب بھی شریعت نے واضح فرمائے ہیں۔ جانور کو ذبح کرتے وقت اس کے ساتھ نرمی برتی جائے، اسے زمین پر گرا کر اس پر چھری نہ تیز کی جائے، بلکہ پہلے سے چھری تیز ہو، پانی پلایا جائے، آرام سے لٹایا جائے، اور اللہ کا نام لے کر ذبح کیا جائے۔ یہ سب محض رسمی باتیں نہیں بلکہ بندے کے دل کی کیفیت کو ناپنے کا پیمانہ ہیں۔

قربانی کے گوشت کی تقسیم میں بھی شریعت کا حسن جلوہ گر ہے۔ ایک حصہ اپنے لیے، ایک رشتہ داروں کے لیے، اور ایک غریبوں کے لیے رکھا جائے۔ یہ تقسیم محض گوشت کی نہیں بلکہ محبت، اخوت، مساوات اور معاشرتی ہم آہنگی کی تقسیم ہے۔ یہی اسلام کا اجتماعی مزاج ہے کہ عبادت میں بھی دوسروں کا خیال رکھا جائے۔ قربانی کی فرضیت بعض فقہی مکاتب میں واجب کے درجے میں ہے، جیسے کہ امام ابوحنیفہؒ کا موقف۔ ان کے نزدیک جو شخص قربانی کی استطاعت رکھتا ہو اور اس پر شرائط پوری ہوتی ہوں، اس پر قربانی واجب ہے۔ ترک کرنے پر گناہ کا اندیشہ ہے۔ دیگر ائمہ نے اگرچہ اسے سنتِ مؤکدہ کہا ہے، مگر ان کے نزدیک بھی یہ اتنی مؤکد سنت ہے کہ بلا عذر ترک کرنے والا قابلِ ملامت ہے۔ اگر ہم آج کی دنیا میں عیدالاضحیٰ کے پیغام کو سمجھنا چاہیں، تو ہمیں یہ جاننا ہوگا کہ قربانی صرف جانور کاٹنے کا عمل نہیں، بلکہ ایک مکمل انقلابی تربیت ہے، جو انسان کو ایثار، انفاق، تقویٰ اور خلوص کی راہ پر لے جاتی ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ جب تک ہم اپنے نفس کی قربانی نہیں دیتے، تب تک نہ روحانیت حاصل ہو سکتی ہے، نہ معاشرتی فلاح۔

عیدالاضحیٰ ہمیں یاد دلاتی ہے اس باپ کی قربانی، جس نے خواب کو حقیقت بنا کر دکھایا۔ اس بیٹے کی تسلیم و رضا، جس نے آنکھوں میں موت دیکھ کر بھی اطمینان کا مظاہرہ کیا۔ اور اس رب کی رحمت، جس نے اس قربانی کو قیامت تک کی امت کے لیے مثال بنا دیا۔ آج کا مسلمان اگر اس عید کو محض رسمی تہوار بنا دے، تو وہ درحقیقت اس روحانی ورثے کی توہین کر رہا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس موقع کو ایک نئی روح کے ساتھ منائیں، اپنے باطن کا جائزہ لیں، اپنے رویوں کا محاسبہ کریں، اور دل سے یہ اعلان کریں کہ ''اے اللہ! میں حاضر ہوں، حاضر ہوں، تیرے حکم پر، تیرے دین پر، تیرے راستے پر، اور تیری رضا کی طلب میں۔''

صدر جمعیۃ الاقلیۃ المسلمۃ الھندیہ
لکھنؤ، رابطہ نمبر 8175818019

حج ایک انٹرنیشنل عبادت ہے: محمد اقبال

آگرہ (پریس ریلیز) مسجد نہر والی کے خطیب محمد اقبال نے آج نمازیوں سے حج کے بارے میں اپنے خطبہ میں خطاب کیا، انھوں نے کہا کہ حج ایک انٹرنیشنل عبادت ہے کیونکہ دنیا کے کونے کونے سے مسلمان اس عبادت کے لیے مکہ المکرمہ میں حاضر ہوتا ہے اور وہ اس کو اپنے لیے ایک بہت بڑی نعمت سمجھتا ہے، اور حقیقت میں ہے بھی ایسا ہی، انھوں نے کہا کہ آپ ذرا تصور کریں کہ اس وقت دنیا بھر سے مسلمان مکہ المکرمہ میں جمع ہیں، ہر ملک کی زبان الگ الگ، رہن سہن الگ، کھانا پینا الگ، رنگ نسل الگ، سب ایک دوسرے سے مختلف، لیکن اللہ کے گھر پہنچ کر سب کا لباس ایک، صرف دو چادریں وہ بھی بغیر سلی ہوئی، اور زبان پر سب کے ایک ہی کلمہ لبیک اللھم لبیک، اے اللہ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں، دنیا کے کسی بھی ملک سے آیا ہوا شخص ایک لباس میں اور ایک ہی کلمہ میں اپنے رب کے سامنے حاضر ہے، یہ ایک غیر معمولی نظارہ ہوتا ہے جو صرف ان ہی دنوں میں نظر آتا ہے جب حج کے ایام ہوتے ہیں، اتنا بڑا مجمع اور کوئی آپس میں اختلاف نہیں، کیونکہ سب قرآن کی اس بات پر عمل کرتے نظر آتے ہیں، کہ حج کے دنوں میں لڑائی جھگڑے سے بچتا ہے تم جو نیکی کرو گے اس سے اللہ تعالیٰ باخبر ہے، سورہ البقرہ آیت نمبر 197، ہر شخص اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہوا نظر آتا ہے، حج کا یہ سفر اللہ کی طرف ایک سفر ہے یہ سفر اپنے رب سے قریب ترین ہونے کی آخری شکل ہے، دوسری عبادتیں اللہ کی یاد میں ہیں لیکن حج ایک طرح سے خود اللہ تک پہنچ جانے کا ذریعہ ہے، یہ ایک بندے کی رب سے ملاقات کی ریہرسل ہے اسی لیے وہ اللہ کا مہمان کہلاتا ہے، کیا یہ کوئی معمولی بات ہے؟ یہ بہت بڑے اعزاز کی بات ہے کہ بندہ اللہ کا مہمان کہلائے، اسی طرح جنت میں بھی سب اللہ کے مہمان ہونگے، اللہ سبحانہ تعالیٰ ہم سب کو جنت الفردوس میں اپنا مہمان بنائے، آمین۔

پریاگ راج کی سابق میئر نے صرافہ تاجر کے اہل خانہ کو دیا 2.40 لاکھ کا چیک

تاجر اشوک اگروال کو جون 2021 میں قتل کر دیا گیا تھا، کابینہ وزیر نند گوپال گپتا نندی نے تاعمر ماہانہ دس ہزار روپے کی مالی مدد کا کیا تھا وعدہ

پریاگ راج (پریس ریلیز) اتر پردیش حکومت کے صنعتی ترقی کے وزیر نند گوپال گپتا نندی کے وعدے کو پورا کرتے ہوئے پریاگ راج کی سابق میئر محترمہ ابھیلاشا گپتا نندی اپنے بیٹے نمن گپتا کے ساتھ جمعرات کی شام دیر گئے مورانی پور کے صراف تاجر آنجہانی اشوک اگروال کے گھر گئیں اور ان کی بیوی کو 2 4 0 ہزار روپے کا چیک دیا۔ نندی سیوا سنستھان کی جانب سے اہل خانہ سے ملاقات کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ اور ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ 13 جون 2021 کو مورانی پور کے بلین تاجر اشوک اگروال کو معمولی تنازعہ میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ اتر پردیش حکومت کے صنعتی ترقی کے وزیر نند گوپال گپتا نندی 27 جون 2021 کو مورانی پور گئے اور مرنے والے تاجر کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور تاجر کی بیوی کو تاحیات 10000 روپے اور بیٹی کی شادی کے لیے ایک لاکھ روپے کی مالی امداد دینے کا وعدہ کیا۔ تب سے وزیر نندی آنجہانی اشوک اگروال کی بیوی مسز نیلم اگروال کو ہر ماہ 10000 روپے کا چیک دے رہے ہیں۔ آنجہانی تاجر اشوک اگروال کی اہلیہ نیلم اگروال نے کہا کہ یہ رقم ان کے خاندان کی روزی روٹی کا بہت بڑا سہارا ہے۔ 2021 میں پیش آنے والے واقعے کے بعد سے وزیر نندی مسلسل اس خاندان کو دس ہزار روپے ماہانہ کی مالی امداد دے رہے ہیں۔ ریاست کے کئی خاندانوں کو نندی سیوا سنستھان کی طرف سے ہر ماہ 10000 روپے کی مالی امداد دی جا رہی ہے۔ وزیر نندی نے پریاگ راج، کانپور جھانسی، گورکھپور، پرتاپ گڑھ کے ساتھ ساتھ ریاست کے کئی دیگر اضلاع میں ایسے بہت سے خاندانوں کو زندگی بھر کی مالی مدد فراہم کرنے کی پہل کی ہے۔ جنہوں نے گھر کی ذمہ داری سنبھالنے والے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔ کچھ کسی واقعے یا حادثے کا شکار ہو گئے ہیں۔ وزیر نندی ایسے متاثرہ خاندانوں کو ہر ماہ دس ہزار روپے کی مالی مدد دیتے ہیں، جو متاثرہ خاندان کے لیے ایک مضبوط سہارا بنتی ہے۔ اس موقع پر پروفیسر منوج کمار گپتا، ڈاکٹر انوپ گپتا، سیتارام بلیا، نریندر ڈیملے، گوپال داس ڈھلے، بھگوان داس سیٹھ، رادھارمن کٹھل، منیش بلیا، امیت اگروال، نمن اگروال، گیتا اگروال، سادھنا اگروال، نلیش اگروال، سندیپ چوبیا، سنجو، پی کے، سودیپ وغیرہ موجود تھے۔

لاکھوں کی نقدی اور زیورات چوری

لکھیم پور کھیری (ایجنسی): قصب سنگاہی کے وارڈ نمبر پانچ میں گزشتہ شب چوروں نے ایک گھر کو نشانہ بناتے ہوئے لاکھوں روپے کی نقدی اور زیورات سمیت تقریباً 5 لاکھ کے مال پر ہاتھ صاف کر دیا۔ یہ واقعہ سی ٹی وی کیمرے میں قید ہو گیا۔ قصبہ سنگاہی کے وارڈ نمبر پانچ میں رہنے والے نجم الحسن نے بتایا کہ وہ اپنے بھائی ریاض الحسن کے آپریشن کے لیے لکھنؤ گئے ہوئے تھے۔ اسی دوران چوروں نے گھر کا تالا توڑ کر گھر میں رکھی ہوئی ڈیڑھ لاکھ نقدی کے علاوہ ایک سونے کا ہار، دو انگوٹھیاں، کانوں کے بندے، ایک پائل اور چاندی کا سامان جو الماری میں رکھا تھا چرا لیا۔ یہ واقعہ شہر پنچایت کے لگائے گئے سی ٹی وی کیمرے میں قید ہو گیا ہے۔ سی سی ٹی وی فٹیج میں دو مشتبہ افراد دروازے کا تالا توڑتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ واقعہ کی جانکاری صبح ہونے پر علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ متاثرہ نجم الحسن نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ موقع پر پہنچی پولیس نے جائے وقوعہ کا معائنہ کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ قصبہ میں پہلے بھی چوری کی وارداتیں ہو چکی ہیں لیکن اس بار چوروں نے کھلے عام واردات کو انجام دے کر پولیس کو کھلا چیلنج دے دیا ہے۔ تھانہ انچارج اجیت کمار نے بتایا کہ تحریر مل گئی ہے۔ فٹیج کی مدد سے ملزمان کو تلاش کیا جا رہا ہے۔ مقدمہ درج کر کے معاملے کی تفتیش کی جا رہی ہے۔

آپریشن کے نام پر آٹھ ہزار روپیہ کا مطالبہ

سلطانپور (نامہ نگار): میڈیکل کالج سلطانپور میں ایک مریض سے آپریشن کے نام پر آٹھ ہزار روپئے مانگے جانا کا معاملہ روشنی میں آیا ہے اس ضمن میں سرجن ڈاکٹر منیش کے خلاف کارروائی طے مانی جا رہی ہے۔ یہ معاملہ گزشتہ دنوں پیش آیا جب موضع طراب خانی مقیم چاندنی نے الزام لگایا کہ اسکے شوہر کے آپریشن کے دوران میڈیکل کالج کے آپریشن ہال میں ڈاکٹر منیش نے آٹھ ہزار روپئے کی مانگ کی تھی۔ چاندنی کی اس شکایت کو میڈیکل کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سلل شری واستوا نے سنجیدگی سے لیتے ہوئے سی ایم ایس ڈاکٹر آر کے مشرا کی قیادت میں ایک جانچ ٹیم تشکیل دی تھی اطلاعات کے مطابق جانچ کے دوران متاثرہ عورت کی تحریری شکایت میں الزامات کی تصدیق ہوئی ہے۔ جانچ رپورٹ میں ڈاکٹر منیش کے طرز عمل کو مشتبہ قرار دیا گیا ہے۔ جانچ رپورٹ آ جانے پر میڈیکل کالج انتظامیہ ڈاکٹر منیش کے خلاف تادیبی کارروائی کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔

ضلع مجسٹریٹ اور پولیس کپتان نے ضلع جیل کا اچانک کیا معائنہ

سلطانپور (نامہ نگار): آج ضلع مجسٹریٹ کمار ہرش اور پولیس کپتان کنور انوپم سنگھ نے ضلع جیل کا اچانک دورہ کیا اور وہاں کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ جیل کی مرد و خواتین بیرکوں اور باورچی خانہ کو سنجیدگی سے معائنہ کیا وہاں کے کھانے کے معیار کو پرکھا اور صاف صفائی کا بھی جائزہ لیا۔ قیدیوں کو بہتر طبی امداد دینے کے تعلق سے بھی افسران نے ہدایات دیں۔ قیدیوں کو الگ الگ بلا کر انکے مسائل سے بھی روشناسی حاصل کی گئی۔ قیدیوں کو اپنے ملاقاتیوں سے ملنے میں کوئی دشواری نہ ہو نیز جیل کا عملہ چاک و چوبند رہے اس سلسلہ میں بھی جیل انتظامیہ کو افسران نے اہم ہدایات دیں۔

الجامعۃ الحشمتیہ فیضان رضا کے پرچم تلے جشن مظہر اعلیٰحضرت، وعرس مقدس حضرت بابا بدر عالم شاہ آج، تیاریاں مکمل

مشاہد نگر (شرف الدین خان حشمتی) اراکین ٹی ٹی ایس حشمتی کمیٹی کے زیر اہتمام الجامعۃ الحشمتیہ فیضان رضا چفوا بازار (رجوا پور) کی جانب سے منعقد ہونے والا ایک روزہ جشن مظہر اعلیٰ حضرت کانفرنس بسلسلہ عرس مقدس حضرت قطب وقت بابا بدر عالم شاہ کا 18/ واں سالانہ عرس 31/ مئی بروز ہفتہ کو منعقد ہونے والے کانفرنس کی تیاریوں کے سلسلے میں آفتاب خان عرف غلام بھیا کی رہائش گاہ پر میٹنگ ہوئی جس میں اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اور اراکین ٹی ٹی ایس حشمتی کمیٹی کو ذمہ داریاں سونپی گئیں پروگرام کے کنوینر خلیفہ حضور معصوم ملت حافظ و قاری عبد الصمد خان حشمتی سربراہ اعلی الجامعۃ الحشمتیہ فیضان رضا نے بتایا کہ عوام میں کافی برائیاں پھیل گئی ہیں لوگ نماز روزہ سے کوسوں دور ہیں کافی تعداد میں لوگ بزرگوں کے بتائے ہوئے طریقے سے بہک رہے ہیں ان کو راہ راست پر لانے اور بزرگوں کے نقش قدم پر چلتے رہنے کی ترغیب دلانے کے لیے اس پروگرام کا اہتمام ہر سال کیا جاتا ہے جس کی نگرانی سابق پردھان محمد ابراہیم خان کریں گے، پروگرام کی سرپرستی شہزادہ مظہر اعلیحضرت مولانا مفتی الحاج محمد ادریس رضا خاں حشمتی، خانقاہ عالیہ حشمتیہ حشمت نگر پیلی بھیت کریں گے، صدارت شہزادہ مظہر اعلیحضرت مولانا مفتی محمد ناصر رضا خان حشمتی آستانہ عالیہ حشمتیہ حشمت نگر پیلی بھیت، ونگرانی مولانا مفتی محمد فرزان رضا خان حشمتی پیلی بھیت کریں گے۔

انہوں نے بتایا کہ مہمان مقرر کے طور پر نبیرہ مظہر اعلیحضرت مولانا مفتی محمد سنابل رضا خان حشمتی پیلی بھیت شریف، مولانا مفتی محمد شمائل رضا خان حشمتی، پیلی بھیتی، مولانا مفتی محمد مہران رضا خان حشمتی آستانہ عالیہ حشمتیہ و نائب مفتی اعظم پیلی بھیت شرکت کر رہے ہیں، خصوصی مقرر کے طور پر مولانا مفتی محمد فاران رضا خان حشمتی نائب صدر المدرسین الجامعۃ الحشمتیہ مشاہد نگر ماہم گونڈہ، مولانا مفتی محمد مشارب الحشمت خان حشمتی پیلی بھیت شریف، مولانا مفتی محمد مناقب الحشمت خان حشمتی پیلی بھیت شریف، مولانا حافظ محمد فرمان رضا خان حشمتی دعوت پیش کی گئی ہے، ان کے علاوہ مولانا مفتی عبدالرحمن قادری صدر شعبہ افتاء الجامعۃ الحشمتیہ مشاہد نگر ماہم گونڈہ، مولانا مفتی نقیب الرحمن حشمتی کانپور کو مدعو کیا گیا ہے، جبکہ نظامت کے فرائض مشترکہ طور پر، مشہور نقیب مولانا ہاشم رضا حشمتی الہ آبادی، و مولانا مہتاب رضا حشمتی بستی، انجام دیں گے۔

ان کے علاوہ مولانا قاری عبدالحفیظ حشمتی، مولانا غلام مرتضی مصباحی، قاری شہزاد رضا حشمتی کوٹوا درگاہ، مولانا جعفر علی حشمتی، مولانا عرفان رضا خان چرہ محمد پور، وغیرہ کا بھی خطاب ہوگا، مولانا شاداب رضا حشمتی کی اطلاع کے مطابق منظوم خراج عقیدت قاری شرف الدین شرف حشمتی، گونڈوی مرزا سبطین رضا بیگ حشمتی، اخلاق محبوبی، اختر گونڈوی، صغیر احمد حشمتی، پیش کریں گے، اس سلسلے میں عبدالوکیل نے بتایا کہ عرس میں دور و دراز سے آنے والے مہمانوں کے لئے قیام وطعام کا معقول انتظام کیا گیا ہے۔ میٹنگ میں کمال الدین، عبد السلام، محمد نعیم انصاری، محمد جمال، عبد الرزاق، محمد خلیل، محمد عمر، الحاج محمد اسمعیل خان، سابق پردھان محمد ابراہیم خان، پپو خان، ایوب رضا، نسیم، شفیق احمد حشمتی، عسکری رضا حشمتی، وغیرہ خاص طور سے موجود تھے، ذیشان رضا حشمتی نے لوگوں سے شرکت کی اپیل کی ہے۔

گھر میں گھس کر غنڈوں نے ماں بیٹی کو پیٹ کر لہولہان کر دیا

رائے بریلی (ایجنسی): جمعرات کی رات مل ایریا تھانہ علاقے کے ایک گاؤں میں نصف درجن غنڈے ایک گھر میں گھس آئے اور ماں اور بیٹی کو پیٹ کر لہولہان کر دیا۔ آس پاس کے لوگوں نے کسی طرح زخمی ماں بیٹی کو غنڈوں کے چنگل سے بچایا اور پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ مل ایریا تھانہ علاقہ کے گوچرا گاؤں کے رہنے والے رام کمار کی بیوی چندا دیوی نے پولیس کو دیے گئے اپنے شکایتی خط میں بتایا کہ وہ کل رات 10.30 بجے گھر میں سو رہی تھی کہ اسی گاؤں کے سنجے اور رام شنکر اپنے دوستوں جتیندر شیلیش اروند اور رام سروہن کے ساتھ اس کے گھر پہنچ کر اس کے ساتھ زیادتی کرنے لگے۔ چندا غنڈوں کے چنگل سے بچ کر گھر میں گھس گئی تو دبنگوں نے اسے گھر میں گھس کر جم کر پیٹا اور زخمی کر دیا۔ اس دوران چندا کی بیٹی پنکی نے اپنی ماں کو بچانے کی کوشش کی تو اسے بھی مار مار کر زخمی کر دیا۔ اس دوران موقع پر جمع گاؤں والوں نے زخمی ماں بیٹی کو غنڈوں کے چنگل سے بچایا اور پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی۔ اس سلسلے میں انسپکٹر راجیو سنگھ نے کہا کہ شکایت موصول ہوئی ہے اور جانچ کی جا رہی ہے۔

شوہر کی پٹائی سے خاتون زخمی، پولیس میں کی شکایت

رائے بریلی (پریس ریلیز): مل ایریا تھانہ علاقہ کے ایک گاؤں میں ایک نوجوان نے اپنی بیوی سے کسی بات پر ناراض ہو کر اسے بری طرح پیٹا۔ تنگ آ کر عورت اپنے مائیکے چلی گئی۔ رات گئے شوہر مائیکے پہنچ گیا اور اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر اہلیہ کی بری طرح پٹائی کی۔ اسے بچانے آئی فوفی کو بھی مارا پیٹا اور لہولہان کر دیا۔ پولیس نے متاثرہ کی شکایت پر تفتیش شروع کر دی ہے۔ مل ایریا تھانہ علاقہ کے کسہٹی گاؤں کی رہنے والی گیتا کا جمعرات کی شام چار بجے اپنے شوہر اروند کے ساتھ کسی بات پر جھگڑا ہوا۔ ناراض شوہر نے گیتا کو پیٹنا شروع کر دیا، جس پر گیتا مائیکے گاؤں مہتونیہ چلی گئی، جہاں رات 9:30 بجے اس کے شوہر اروند اپنے دوست انکت اور دو دیگر افراد کے ساتھ وہاں پہنچے اور ایک بار پھر اپنی بیوی کو مارنا شروع کر دیا۔ اس دوران گیتا کی فوفی مداخلت کرنے کے لیے آگے آئی تو اس کو بھی پیٹ دیا۔

ٹرک کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار کی موت

رائے بریلی (ایجنسی): ڈلمؤ کوتوالی حلقہ کے تحت جمونی پور چرواہا گاؤں کے پاس اناؤ پریاگ راج شاہراہ پر جمعہ کی شام تقریباً پانچ بجے تیز رفتار ٹرک نے ایک موٹر سائیکل سوار کو ٹکر ماری جس سے اس کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ جانکاری کے مطابق ڈمپر ٹرک گنگا ایکسپریس وے میں مٹی ڈھلائی کرتا ہے۔ جو لال گنج کی طرف جا رہا ہے موٹر سائیکل سوار شانو ولد بولاری ساکن بانسی رہا ایک کو زوردار ٹکر ماردی۔ جس سے وہ گر کر بری طرح زخمی ہو گیا۔ نازک حالت میں اسے سی ایچ سی لے جایا گیا۔ جہاں ڈاکٹر نے موت کی تصدیق کر دی۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

اسرائیل فیصلہ کن دوراہے پر، نیتن یاہو دباؤ میں محصور، غزہ جنگ بندی بچا سکتی ہے

تل ابیب (ایجنسی): اسرائیل میں حریدی جماعتوں (انتہائی قدامت پسند یہودی فرقہ) نے دھمکی دی ہے کہ اگر حریدی نوجوانوں کو اسرائیلی فوج میں بھرتی سے مستثنیٰ قرار دینے والا قانون منظور نہ ہوا، تو وہ قبل از وقت انتخابات کی دعوت دیں گی۔ یہ وعدہ وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی طرف سے کیا گیا تھا۔ اس سلسلے میں "یہودت ہتوراہ" اور "اگودت یسرائیل" جماعتوں نے "شاس" پارٹی کے ساتھ مل کر کنیسٹ (اسرائیلی پارلیمان) میں حکومت کے ساتھ تعاون بند کر دیا ہے۔ یہاں تک کہ حکومت یا اس کے اتحادیوں کی جانب سے پیش کیے گئے تمام بل واپس لے لیے گئے ہیں۔ ایسی صورت حال عام طور پر حکومتی اتحاد سے علیحدگی اور حکومت کے خاتمے کی طرف پہلا قدم سمجھی جاتی ہے۔ دوسری طرف، "عوتمات لی یسرائیل" (وزیر ایتامار بن گویر کی جماعت) اور "صہیونیت مذہبیہ" (وزیر بتسلئیل سموٹرچ کی جماعت) نے خبردار کیا ہے کہ اگر غزہ میں جنگ روک دی گئی یا اسے ختم کر دیا گیا تو وہ حکومت چھوڑ دیں گے۔

یہ دونوں پہلو نیتن یاہو کو، جنھیں اسرائیل میں اتحادی سیاست کے ماہر کے طور پر "چالاک" یا "جادوگر" کہا جاتا ہے، ایک پیچیدہ مشکل میں ڈال چکے ہیں۔ فی الحال اسرائیل میں اپوزیشن کمزور ہے، اس کے پاس کنیسٹ میں صرف 52 نشستیں ہیں، جب کہ حکومتی اتحاد کے پاس 68 نشستیں ہیں۔ غزہ میں جنگ بندی اور حماس کے ساتھ ممکنہ معاہدے کے حوالے سے اپوزیشن نیتن یاہو کو حکومت برقرار رکھنے کے لیے ایک "حفاظتی جال" مہیا کر رہی ہے، تاکہ کم از کم جنگ بندی تک حکومت قائم رہے، جس کے بعد انتخابات کی تاریخ پر بات ہو سکے۔

ادھر حریدی نوجوانوں کو فوجی خدمت سے مستثنیٰ کرنے والے قانون پر حکومتی اتحاد کے اندر ہی اختلاف پایا جاتا ہے۔ کئی ارکان اسے ناقابل قبول سمجھتے ہیں کیوں کہ ان کے خیال میں حریدی طبقہ فوجی ذمہ داریاں اور "ریاست کا دفاع" دوسرے اسرائیلی شہریوں کی طرح نہیں اٹھاتا۔ دوسری طرف، حریدی یہ سمجھتے ہیں کہ ان کی دعائیں اور تورات کی تعلیم اسرائیل کو بچا رہی ہیں۔ حالیہ دنوں میں اسرائیل کے بڑے ربّیوں نے یہاں تک کہا کہ صرف ان کی دعائیں اسرائیل کو محفوظ رکھتی ہیں، فوج کی کوئی اہمیت نہیں۔ اس لیے انھوں نے اپنے نوجوانوں کو فوج میں بھرتی کے احکامات کو مسترد کرنے کا کہا ہے۔ اس سلسلے میں نیتن یاہو کے قریبی ذرائع کا کہنا ہے کہ "یہ مسئلہ بہت پیچیدہ ہے اور اس کے حل کے لیے بارودی سرنگیں ناکارہ بنانے والے ماہرین کی ضرورت ہے"۔ نیتن یاہو دن رات ایک کیے ہوئے ہیں تاکہ کسی بھی صورت میں 61 ارکان کی کم از کم اکثریت کے ساتھ حکومت کو قائم رکھا جا سکے۔ وہ "شاس" جماعت (جس کے پاس 10 نشستیں ہیں) کو قائل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ فوجی استثنیٰ کے قانون کی وجہ سے حکومت سے علیحدگی نہ اختیار کرے۔ اس صورت میں نیتن یاہو کو اگرچہ محض معمولی اکثریت حاصل ہوگی، لیکن وہ پھر بھی مستحکم رہے گی۔ نیتن یاہو کے ایک قریبی مشیر کے مطابق اگر غزہ میں جنگ ختم کی گئی تو حکومتی اتحاد کی دو اہم جماعتیں علیحدہ ہو جائیں گی، جس کے بعد اپوزیشن کے ساتھ مل کر قبل از وقت انتخابات کی تاریخ طے ہو جائے گی۔ دوسری طرف، بعض ماہرین کا خیال ہے کہ اگر غزہ میں عارضی جنگ بندی پر اتفاق ہو گیا اور اپوزیشن نیتن یاہو کو "حفاظتی مہلت" دے، تو اسے تقریباً 60 دن کی "راحت" ملے گی۔ اس کے بعد وہ کسی واقعے کا بہانہ بنا کر دوبارہ جنگ شروع کر سکتے ہیں اور سموٹرچ اور بن گویر کو حکومت میں واپس لا سکتے ہیں۔ اسی تناظر میں نیتن یاہو کے ایک سینئر مشیر نے کہا کہ "اگر حماس معاہدے سے انکار کر دے تو ہماری حکومت بچ جائے گی، لیکن دوسری طرف امریکہ کی طرف سے ہم پر دباؤ ہے کہ ہم معاہدے پر راضی ہو جائیں، اور ہم نے حالیہ تجویز پر واقعی رضا مندی ظاہر کر دی ہے۔ ہمارا اندازہ ہے کہ حماس اس تجویز کو امریکیوں سے کچھ شرائط حاصل کر کے قبول کر لے گی"۔ انھوں نے مزید کہا کہ "یہ 60 دن اور قیدیوں کی رہائی حکومت کو کچھ مہلت دے گی، جس کے نتیجے میں حکومت پہلے سے زیادہ مضبوط اور قومی حلقوں میں مقبول ہو کر ابھر سکتی ہے"۔

سندور کو سیاسی ہتھیار نہ بنائیں، فوجی آپریشن پر سیاست کرنا شرمناک ہے: سنجے راؤت

ممبئی (ایجنسی): شیوسینا (یو بی ٹی) کے سینئر رہنما سنجے راؤت نے وزیر اعظم نریندر مودی پر 'آپریشن سندور' کے نام پر سیاسی فائدہ اٹھانے کا الزام عائد کرتے ہوئے سخت تنقید کی ہے۔ جمعہ کے روز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے راؤت نے کہا کہ یہ آپریشن ہمارے فوجی جوانوں نے انجام دیا تھا لیکن افسوس کی بات ہے کہ وزیر اعظم اسے ایک سیاسی ایجنڈا بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کہیں سندور یاترا نکالی جا رہی ہے، تو کہیں 'آپریشن بنگال' کی باتیں ہو رہی ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس کا سخت جواب دیا ہے۔ راؤت کے مطابق اگر انتخابی یاترا نکالنی ہے تو ضرور نکالیں لیکن فوجی کارروائی کو عوامی جذبات سے جوڑ کر سیاسی مفاد حاصل کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔ راؤت نے سندور کی مذہبی اور ثقافتی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا، "سندور بہت مقدس ہوتا ہے، جسے شوہر اپنی بیوی کی مانگ میں بھرتا ہے۔ آپ لوگ اسے ایک انتخابی ہتھیار بنا رہے ہیں۔ آپ کے کارکن خواتین کے بیچ سندور بانٹ رہے ہیں۔ یہ سندور کی توہین ہے۔"

انہوں نے کہا کہ "آپ لوگ کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں؟ ایسے اقدامات سے کچھ حاصل نہیں ہوگا، بلکہ عوام میں غلط پیغام جائے گا۔" سنجے راؤت کا کہنا تھا کہ جلد ہی راہل گاندھی کی قیادت میں حزب اختلاف کی جماعتیں پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کی مانگ کریں گی تاکہ اس معاملے پر سنجیدہ بحث کی جا سکے۔ ایک صحافی کے سوال پر طنزیہ انداز میں انہوں نے کہا کہ "پہلگام کے چھ دہشت گرد شاید اس لیے نہیں پکڑے جا رہے ہے کہ انہوں نے بی جے پی میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ ان کی تفصیل شاید بی جے پی آفس میں موجود ہو!" اس دوران سنجے راؤت نے اپنی کتاب 'نرکا تلاسورگ' کا بھی ذکر کیا۔ یہ کتاب ان کے جیل کے دنوں پر مبنی ہے، جو انہوں نے پاترا چال گھوٹالہ میں ای ڈی کے ذریعے گرفتاری کے بعد لکھی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ کتاب اب ہندی اور انگریزی میں بھی شائع ہونے جا رہی ہے اور وہ اسے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کو بھی پیش کریں گے۔ راؤت نے بتایا کہ انہوں نے یہ کتاب کل ہی وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس اور راج ٹھاکرے کو دی ہے اور ان کے مطابق اجیت پوار کو بھی اسے ضرور پڑھنا چاہیے۔ کتاب میں جیل میں گزارے گئے ان کے 100 دنوں کے تجربات شامل ہیں، جنہیں انہوں نے تفصیل سے قلمبند کیا ہے۔

اسرائیل میں خفیہ ملاقاتوں میں 'بغیر انتباہ' ایران پر حملہ کرنے کے امکان پر تبادلہ خیال

تل ابیب (ایجنسی): اسرائیلی اخبار "معاریو" نے نامعلوم ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ اسرائیل کی متعدد وزارتوں نے حال ہی میں خفیہ ملاقاتیں کی ہیں تاکہ ایران پر "بغیر پیشگی انتباہ" اسرائیلی حملے کے امکان پر بات چیت کی جا سکے۔ اسرائیلی ذرائع نے وضاحت کی ہے کہ اندازوں سے پتہ چلتا ہے کہ اگر حملہ کیا جاتا ہے تو نامعلوم مدت کے لیے لڑائی کا ایک دور شروع ہونے کا امکان ہے۔ اس میں ممکنہ طور پر 700 کلو گرام تک کے ہزاروں بھاری میزائلوں کا اسرائیل پر گرنا بھی شامل ہے۔ لڑائی کے اس طرح کے دور کی تیاریوں میں تمام 10 ہزار سے زیادہ عوامی پناہ گاہوں کو فوری طور پر کھولنا، انفراسٹرکچر کی تیاری، مختلف ضروریات کو پورا کرنا، انخلا کے علاقوں کی نشاندہی کرنا اور ہسپتالوں کی تعداد میں اضافہ کرنا شامل ہے۔

وال سٹریٹ جرنل نے اپنے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے "اسرائیل کی تشویش" کو نوٹ کیا کہ امریکہ ان مطالبات کو ترک کر سکتا ہے کہ تل ابیب ایران کے ساتھ اپنے مذاکرات میں افزودگی کو روکنے جیسی "ریڈ لائنز" پر غور کرے تاکہ تہران کے ساتھ مذاکرات کو تیز کیا جا سکے اور اس کے جوہری پروگرام پر کوئی معاہدہ کیا جا سکے۔ ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ واشنگٹن اسرائیل کی ایرانی جوہری تنصیبات کے خلاف کسی بھی فوجی کارروائی کی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ اس میں "ٹرم شیٹ" میں افزودگی کا مکمل روک شامل ہے۔

وال سٹریٹ جرنل نے بھی ایک سینئر امریکی عہدیدار کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا ہے کہ امریکہ ایران کو پیش کرنے کے لیے ایک دستاویز تیار کر رہا ہے جسے "ٹرم شیٹ" کہا جاتا ہے۔ اس میں ایک اہم شق شامل ہے جس میں یورینیم کی افزودگی کو مکمل طور پر روکنے کی ضرورت ہے۔ اخبار کے مطابق نامعلوم عہدیدار نے خبردار کیا ہے کہ اگر تہران ان شرائط کو مسترد کرتا ہے تو یہ ایرانیوں کے لیے اچھا دن نہیں ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ واشنگٹن اور تل ابیب کے درمیان فی الحال ایرانی جوہری پروگرام سے نمٹنے کے طریقہ کار پر اختلاف ہے تاہم انہوں نے کہا کہ اگر ایران معاہدے تک پہنچنے کی خواہش ظاہر نہیں کرتا تو امریکی موقف تبدیل ہو سکتا ہے۔ اسی تناظر میں اسرائیل کے اپنے دورے اور وزیر اعظم نیتن یاہو سے ملاقات کے دوران امریکی ہوم لینڈ سکیورٹی کی سکریٹری کرسٹی نوم نے ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے یا تیار کرنے سے روکنے کے لیے ٹرمپ انتظامیہ کے غیر متزلزل عزم پر زور دیا تھا۔

کرسٹی نوم نے ایک بیان میں کہا تھا کہ اسرائیل کا دورہ معنی خیز تھا۔ انہوں نے امریکہ اور اسرائیل کے درمیان پائیدار شراکت داری کی تصدیق کی تھی۔ یہ اقدامات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ایرانی جوہری پروگرام کے حوالے سے دباؤ بڑھ رہا ہے۔ سلطنت عمان کی ثالثی میں واشنگٹن اور تہران کے درمیان مذاکرات کے پانچ دور ہو چکے ہیں۔ فریقین بحران سے نکلنے کا سفارتی راستہ تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ امریکی حکام نے اس بات پر زور دیا ہے کہ کوئی بھی معاہدہ ایران کی جانب سے اپنی سرزمین پر یورینیم کی افزودگی پر پابندی کے لیے واشنگٹن کی شرائط کو مکمل طور پر قبول کرنے پر منحصر ہے۔ بدلے میں تہران نے دعویٰ کیا ہے کہ یورینیم کی افزودگی ایک "ریڈ لائن" ہے جس سے آگے پیچھے نہیں ہٹا جا سکتا۔

بنگلہ دیش: شدید بارش سے نظام ٹھپ، کئی گاؤں غرقاب، 14 اضلاع میں ایمرجنسی جیسے حالات

ڈھاکہ (ایجنسی): بنگلہ دیش میں شدید بارش نے انتہائی مشکل حالات پیدا کر دیے ہیں۔ کم از کم 14 اضلاع کو ایمرجنسی جیسے حالات کا سامنا ہے۔ ان میں راجدھانی ڈھاکہ، کاکس بازار جیسے کئی ہائی پروفائل اضلاع شامل ہیں۔ ان اضلاع میں نہ تو بجلی ہے، نہ ہی موبائل اور انٹرنیٹ کام کر رہے ہیں۔ پورے بنگلہ دیش میں بارش اور طوفان کی وجہ سے تقریباً 5000 موبائل ٹاور خراب ہو گیا ہے۔ نتیجہ کار پورے بنگلہ دیش کا نظام ٹھپ پڑ گیا ہے۔ بنگلہ دیش کی مقامی میڈیا کے مطابق موسلا دھار بارش کی وجہ سے سبھی سسٹم ٹھپ ہیں۔ محکمہ ٹیلی مواصلات کے مشیر نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ بجلی، انٹرنیٹ اور سرور کو ٹھیک کیا جا رہا ہے۔ محکمہ ٹیلی مواصلات میں اسپیشل اسسٹنٹ فیض احمد طیب کے مطابق بارش اور آندھی کی وجہ سے باریسل، سلہٹ جنوب، تنگیل، چاندپور، میمن سنگھ، ڈھاکہ شمال، کومیلا، نواکھالی اور چٹگاؤں جنوب علاقہ بری طرح متاثر ہیں۔ ان علاقوں میں نہ تو بجلی ہے اور نہ ہی انٹرنیٹ۔ ان علاقوں مین کم و بیش 5000 موبائل ٹاور ٹھپ ہو چکے ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ بارش رکنے کے بعد ہی اسے ٹھیک کرنے کا کام کیا جائے گا۔

'پرتھم آلو' میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق بنگلہ دیش میں خلیج بنگال سے جڑی 67 ندیوں کی نگرانی کی گئی ہے۔ ان میں سے 50 ندیاں طغیانی پر ہے۔ ان ندیوں کی آبی سطح بہت زیادہ ہے، جس کی وجہ سے ان ندیوں کے پاس کے گاؤں میں ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ کئی گاؤں تو غرقابی حالت کا سامنا کر رہے ہیں۔ راحت کی بات ہے کہ اب بھی سب سے بڑی برہم پتر ندی کا پانی خطرے کے نشان کو پار نہیں کیا ہے۔ بنگلہ دیشی حکومت کے مطابق ابھی سیلاب سے کتنا نقصان ہوا ہے، اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکا ہے، لیکن راجدھانی ڈھاکہ میں بارش اور کرنٹ کی وجہ سے 2 لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ دوسری طرف محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ گہرے دباؤ کی وجہ سے پورے ملک میں بارش پر کوئی اثر نہیں ہونے والا ہے۔ آئندہ 2 دن تک ملک میں شدید بارش کا اندازہ ہے۔

"لوہیانامہ" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جوابدہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کر لیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیا نامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیا نامہ)

روزنامہ لوہیا نامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج، لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

تعلیم جہالت کے اندھیروں میں روشنی کی کرن ہے: ڈاکٹر سید غلام نبی احمد

شعبۂ فارسی لکھنؤ یونیورسٹی میں 'موجودہ مسائل اور ان کا حل' پر سمینار منعقد

لکھنؤ(پریس ریلیز):
تعلیم کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ یہ انسان کو دنیا کو سمجھنے، مسائل حل کرنے، اور اپنی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ضروری علم اور مہارتیں فراہم کرتی ہے۔ تاہم، صرف تعلیم ہی کافی نہیں ہے۔ اگر کسی شخص میں اخلاقی اقدار اور سماجی ذمہ داریوں کا شعور نہ ہو، تو اس کی تعلیم معاشرے کے لیے نقصان دہ بھی ثابت ہو سکتی ہے۔ تعلیم جہالت کے اندھیروں میں روشنی کی کرن ہوتی ہے۔ تعلیم اس دنیا پر ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔ دنیا کی ترقی کا مکمل انحصار تعلیم پر ہوتا ہے۔ اس لیے ہمیں تعلیم کو فروغ دے کر جہالت کو دور کرنا چاہیے۔ تعلیم کی اہمیت کو واضح کرنے کے لئے، نیلسن منڈیلا نے کہا تھا کہ: تعلیم سب سے طاقتور ہتھیار ہے جسے آپ دنیا کو بدلنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ مذکورہ خیالات کا اظہار ڈاکٹر سید غلام نبی احمد صدر شعبہ فارسی لکھنؤ یونیورسٹی نے سمینار بعنوان 'موجودہ مسائل اور ان کا حل' میں اپنے صدارتی خطاب میں کیا۔

مہمان خصوصی و ڈائریکٹر سمینار ڈاکٹر سکندر اصلاحی نے کہا یہ بات آپ کے علم میں ہے کہ 2017 سے علمی وفکری سیمینارز کے انعقاد کا سلسلہ جاری ہے، جس کا مقصد نوجوانون، طلبہ وطالبات کو لکھنے، پڑھنے اور اپنی تحریری صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ الحمدللہ یہ کوشش لکھنؤ، سیتاپور، پیلی بھیت اور بالخصوص اعظم گڑھ کے مختلف گاؤں میں تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔ اس علمی تحریک کے تحت ہمیں یہ خوشی حاصل ہو رہی ہے کہ بڑی تعداد میں طلبا وطالبات اور فارغین نے ان سمینارز میں شرکت کی اور مقالے لکھنے کی طرف راغب ہوئے۔ وہ نوجوان جو ابتدا میں دو صفحات لکھنے سے بھی گھبراتے تھے، اب ماشاء اللہ پندرہ سے بیس صفحات پر مشتمل تحقیقی مضامین لکھنے کی صلاحیت پیدا کر چکے ہیں، اور اب تو ماشاء اللہ کثیر تعداد میں طلبہ وطالبات تصنیف وتالیف کے میدان میں قدم رکھ چکے ہیں، لکھنؤ یونیورسٹی شعبہ فارسی میں منعقد سمینار اس کا بہترین نمونہ ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ سمینارز کو محض رسمی کارروائی نہ بنایا جائے، بلکہ اسے ایک علمی وفکری تحریک کے طور پر باقی رکھا جائے اور اس کے معیار کو بلند سے بلند تر کیا جائے۔

مہمان اعزازی ضیاء اللہ صدیقی ندوی نے کہا اسلامی تاریخ گواہ ہے کہ مسلمانوں نے تعلیم و تربیت میں معراج پا کر دین و دنیا میں سربلندی اور ترقی حاصل کی لیکن جب مسلمان علم اور تعلیم سے دور ہوئے تو وہ بحیثیت قوم اپنی شناخت کھو بیٹھے۔ لہٰذا اگر ہم دینِ اسلام میں تعلیم کی اہمیت کا مشاہدہ کریں تو اسلامی فلسفہ تعلیم یہی ہے کہ نوجوانوں کی ذہنی، علمی اور دماغی صلاحیتوں کو اعلیٰ اقدار انسانی پر استوار کرنا ہے تاکہ معاشرے میں نیکی رائج ہو۔ کسی کی حق تلفی نہ کی جائے ایک دوسرے کا احترام کیا جائے۔ کسی کی دل آزاری نہ کی جائے خالق کی رضا اور نجات آخرت کو پیش نظر رکھا جائے۔ معاشرے میں اپنی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کو تن دہی سے ادا کیا جائے۔ دراصل اسلام میں تعلیم ایک با مقصد عمل ہے اور اس سے فرد اور معاشرے کی اصلاح کا کام لیا جا سکتا ہے۔

پروگرام میں ڈاکٹر شبیب انور علوی، ڈاکٹر محمد خبیب، ڈاکٹر عارف حسنین، ڈاکٹر رضا اظہری اور ڈاکٹر محمد ریحان نے بھی خطاب کیا اور موجودہ مسائل اور ان کے حل پر زبردست گفتگو کی۔ اس موقع پر جن لوگوں نے سمینار میں اپنے مقالات پیش کئے ان کو سرٹیفکٹ، مومنٹو اور مڈل سے بھی مہمانان کے بدست سرفراز کیا گیا۔ جن لوگوں نے سمینار میں اپنے پُرمغز مقالات پیش کئے ان میں خاص طور پر ڈاکٹر ناظر حسین، ڈاکٹر اعجاز احمد، ڈاکٹر سید انوار صفی، محمد تنویر عالم، سیدہ شبیہ فاطمہ، ڈاکٹر عاطفہ جمال، ڈاکٹر ثناء اظہر، نکہت زہرا، ضیاء اللہ صدیقی، محمد نیاز الحق، حسیب الرحمن، ڈاکٹر عرشی، الماس احمد انصاری، محمد دانش مجید، ڈاکٹر محمد ریحان، محمد شعیب وغیرہ ہیں۔ اس سمینار کا پہلا پروگرام 16 مئی کو چریاکوٹ ضلع اعظم گڑھ میں منعقد کیا جا چکا ہے۔ ان شاء اللہ یہ سلسلہ دراز ہوتا جائے گا۔

عشرہ ذی الحجہ نہایت ہی مقدس و بابرکت: مولانا خالد رشید

جامع مسجد عیدگاہ لکھنؤ میں نماز جمعہ سے قبل امام عیدگاہ کا خطاب

لکھنؤ(پریس ریلیز)
ماہِ مقدس ذی الحجہ کے پہلے دس دن نہایت تقدس اور برکت والے ہیں۔ حدیث شریف میں یکم سے ۹؍تاریخ تک روزے رکھنے کی بہت فضیلت آئی ہے۔ ان دنوں میں کسی بھی نیک کام کرنے کا اجروثواب عام دنوں کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ ہے۔ لہٰذا ہم لوگوں کو چاہئے کہ اس عشرے میں نماز، تلاوت، ذکرواذکار، صدقہ وخیرات کا زیادہ سے زیادہ اہتمام کریں۔ ان خیالات کا اظہار امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیرمین اسلامک سنٹر آف انڈیا نے کیا۔ وہ آج جامع مسجد عیدگاہ لکھنؤ میں نماز جمعہ سے قبل نمازیوں سے خطاب کر رہے تھے۔

انہوں نے کہا کہ احادیث کے مطالعے سے یہ علم ہوتا ہے کہ آپؐ نے چار چیزوں کو کبھی بھی ترک نہیں کیا۔ یوم عاشور، ذی الحجہ کے نو دن، ایام بیض (ہر ماہ کی ۱۳، ۱۴، ۱۵) کے روزے اور فجر کی سنتیں۔۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کی روح اور حقیقت اللہ کی اطاعت وفرماں برداری، اس کے حکم پر گردن جھکا کر راضی ہونا اور اپنے آپ کو اس کے سپرد کر دینا اور اپنی عزیز سے عزیز اور محبوب سے محبوب چیز کو اس کے لیے قربان کر دینا ہے۔ لہٰذا ہم لوگوں کو چاہئے کہ اس عشرے میں نماز، تلاوت، ذکرواذکار، صدقہ وخیرات کا زیادہ سے زیادہ اہتمام کریں۔ رسول اکرمؐ نے یکم تا ۹؍ذی الحجہ روزوں کا اہتمام فرمایا ہے۔

مولانا نے کہا کہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی پاکؐ نے ارشاد فرمایا دنوں میں سے کسی دن بھی بندے کا عبادت کرنا اللہ تعالیٰ کو اتنا محبوب نہیں جتنا کہ ذی الحجہ کے پہلے دس دنوں میں عزیز ہے۔ عشرے کے ہر دن کا روزہ سال بھر کے روزوں کے برابر اور اس کی ہر رات کا قیام شب قدر کے قیام کے برابر ہے۔

مولانا خالد رشید نے کہا کہ عیدالاضحیٰ کی نماز کے بعد ہر سال کی طرح اس سال بھی قربانی کا خصوصی نظم کیا جائے جو کہ پیغمبر خدا حضرت ابراہیمؑ کی سنت ہے اور اس موقع پر قربانی کا ایک حصہ غریبوں میں ضرور تقسیم کریں کیوں کہ قربانی کے ذریعے سے پورے ملک اور دنیا میں کروڑوں غریبوں کے کئی دنوں کے کھانے کا انتظام ہو جاتا ہے۔ مولانا نے کہا کہ ہر سال کی طرح امسال بھی تاریخی عیدگاہ لکھنؤ میں عید الاضحیٰ کی نماز صبح ۱۰؍بجے ادا کی جائے گی۔

ماہنامہ لاریب کے دفتر میں "میری مادری زبان اردو ہے" لکھوانے کیلئے مہم کا آغاز

لکھنؤ(پریس ریلیز): مرکزی حکومت نے پچھلے ماہ مردم شماری کرانے کا اعلان کیا ہے آنے والے وقت میں کبھی بھی مردم شماری کا عمل شروع ہو سکتا ہے اسی مسئلہ کو لیکر اردو بچاؤ تحریک کے صوبائی کنوینر ماسٹر ارشاد ربانی آج ماہنامہ لاریب کے دفتر واقع امین آباد میں آئے۔ انہوں بتایا کہ حکومت کے اہلکار ملک بھر میں ہر گھر پر جائیں گے اور ضروری معلومات کا کالم بھریں گے جس میں ایک کالم بھاشا کا ہوگا جس میں آپ سے پوچھا جائے گا کہ آپ کی بھاشا کون سی ہے اس کالم میں آپ کو "میری مادری زبان اردو ہے" لکھوانے سے اردو کی ترقی کے دروازے کھل جائینگے اگرچہ کسی نے اس اہم کالم میں اردو کے بجائے کسی دوسری بھاشا کو لکھوایا تو وہ اردو کا بہت بڑا نقصان کریگا اور اُردو کو نقصان پہنچانا دین کو نقصان پہنچانے کے برابر ہے اس کے لئے ابھی سے ہر کوئی اس کام کو اپنی مہم بنالے اور ہر ایک کو بتانا شروع کر دے کہ بھاشا والے کالم میں "میری مادری زبان اردو ہے" لکھوانا انہوں نے کہا کہ ہندی ہماری راج بھاشا ہے اور انگریزی بین الاقوامی زبان ہے دونوں ترقی یافتہ زبان ہے اردو کو ترقی کی راہ کی تلاش ہے اور وہ راہ کھولنے کا موقع آپکے ہاتھ میں آنے والا ہے بشرطیکہ آپ بھاشا کے کالم میں "میری مادری زبان اردو ہے" لکھوادیں گے۔ اس موقع پر ماہنامہ لاریب کے بانی مرحوم رشید قریشی کو یاد کرتے ہوئے ڈاکٹر انوار اللہ نے کہا کہ انہوں نے اردو کی بقاء اور فلاح کی غرض سے ماہنامہ لاریب کی اشاعت کا بیڑا اپنے سر پر اٹھایا اور بڑی محنت اور مشقت کرتے ہوئے اس کو 37 سال ہو گئے چلتے ہوئے وہ ہمارے بیچ نہیں ہیں مگر ماہنامہ لاریب کی شکل میں ان کی پہچان باقی ہے اب ہماری ذمہ داری ہے کہ ان کی پہچان کو باقی رکھنے کے لئے اس ماہنامہ کے ممبر بنیں۔ اس موقع پر ماہنامہ کے ایڈیٹر واصف رشید نے اردو بچاؤ تحریک کے مہم کا خیرمقدم کرتے ہوئے عوام اور باالخصوص مسلمانوں سے خصوصی اپیل کی کہ وہ مردم شماری کے وقت بھاشا کے کالم میں "میری مادری زبان اردو ہے" لکھوانے کے لئے ایک دوسرے کو بیدار کریں۔ اس موقع پر حافظ ابو ہریرہ عثمانی بھی موجود رہے۔

حکومت آٹھ سالوں میں کوئی بھی ترقیاتی کام نہیں کیا: اکھلیش

بی جے پی سماج وادی حکومت کے تحت ہوئے ترقیاتی کاموں کا فیتہ کاٹ رہے ہیں

لکھنؤ (ایجنسی):
سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ مسٹر اکھلیش نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے اپنے آٹھ سالہ دور میں کوئی ترقیاتی کام نہیں کیا۔ اتنے سالوں کے اقتدار کے بعد بھی بی جے پی مرکز اور ریاست کے لوگ سماج وادی حکومت کے تحت ہوئے ترقیاتی کاموں کا فیتہ کاٹ رہے ہیں۔ وزیراعظم آج کانپور میں جن ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کر رہے ہیں وہ سماج وادی حکومت کے دور میں شروع کیے گئے کام ہیں۔ سماج وادی حکومت کا ہر کام عوام کے نام ہے۔ پنکی تھرمل ایکسپینشن پروجیکٹ، نیویلی لگنائٹ پاور پلانٹ، کانپور میٹرو کی بنیاد سماج وادی حکومت کے دوران رکھی گئی تھی، اب بی جے پی والے انہی پروجیکٹوں کے گیت گا رہے ہیں۔

بی جے پی والے بتائیں کہ کیا کانپور میں لال املی کے حوالے سے بی جے پی حکومت کا کوئی منصوبہ ہے؟ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ لکھنؤ اور نوئیڈا میٹرو جس کا افتتاح وزیراعظم نے کیا تھا وہ بھی سماج وادی حکومت نے بنوایا تھا۔ سوشلسٹوں نے جو ترقیاتی کام کیے ہیں وہ عالمی معیار اور عوام کے مفاد میں ہیں۔ آگرہ لکھنؤ ایکسپریس وے، لکھنؤ کا اکینا انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم، آئی ٹی سٹی، جنیشور مشرا پارک اس کی مثالیں ہیں۔ بی جے پی حکومت کے تحت شروع کی گئی زیادہ تر اسکیمیں بدعنوانی کا شکار ہیں۔ بی جے پی حکومت میں شروع کیا گیا جل جیون مشن لوٹ مار کا مشن بن گیا ہے۔

مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے بدعنوانی کے تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ اس حکومت کے ہر کام اور ہر محکمے میں کرپشن ہے۔ لوٹ مار اور بے ایمانی اپنے عروج پر ہے۔

بی جے پی کی بے ایمانی کے بوجھ تلے دب کر اپریل میں لکھیم پور میں ٹینک پھٹ گیا، اب مئی میں سیتاپور میں ٹینک پھٹ گیا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ جون میں بی جے پی کی نام نہاد ایمانداری کہیں اور کھل جائے گی۔ یہ خوش آئند ہے کہ جو لوگ جل جیون مشن کا معائنہ کرنے نکلے تھے وہ اس ٹینک کے قریب نہیں تھے جو گر گیا تھا۔ پانی کا دھوکہ دے کر بی جے پی نے کرپشن کی تمام حدیں پار کر دی ہیں۔ پانی کے ٹینک بی جے پی کی بدعنوانی کا وزن برداشت نہیں کر پا رہے ہیں۔ اتر پردیش میں اتنی لوٹ مار اور بدعنوانی کبھی نہیں ہوئی تھی جتنی آج بی جے پی حکومت میں ہو رہی ہے۔

موسم گرما کی ثقافتی ورکشاپس کا انعقاد: جے ویر سنگھ

لکھنؤ(ایجنسی): نوجوان نسل بالخصوص بچوں کو ہندوستانی تہذیب وثقافت، عقائد اور شاندار تاریخ اور ورثے سے جوڑنے کے لیے اتر پردیش کے محکمہ ثقافت کی جانب سے سمر کلچرل ورکشاپس کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد بچوں اور نوجوانوں کو مختلف انواع جیسے لوک رقص، لوک موسیقی، مصوری، کٹھ پتلی، ڈرامہ، روایتی دستکاری اور لوک کہانیوں کے ذریعے تربیت دینا ہے۔ یہ تربیت مقامی فنکار، گرو اور ماہرین دیں گے۔ تاکہ شرکاء حقائق اور عملی علم حاصل کر سکیں اور اپنی جڑوں سے جڑ سکیں۔ یہ اطلاع آج یہاں ریاستی سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارے اسلاف نے کہا تھا کہ ثقافت محض یادگار نہیں، تخلیق کا ذریعہ ہے۔ اسی جذبے سے متاثر ہو کر ریاست کے کونے کونے میں بھارتندو ناٹیہ اکیڈمی، سنگیت ناٹک اکیڈمی، فوک اینڈ ٹرائبل آرٹس انسٹی ٹیوٹ، بھاتکھنڈے سنسکرت یونیورسٹی، برجو مہاراج کتھک انسٹی ٹیوٹ، اور بین الاقوامی رامائن اور ویدک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ جیسے نامور اداروں کے ذریعے خصوصی ورکشاپس کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ ان ورکشاپس کا مقصد صرف تربیت نہیں ہے بلکہ یہ آنے والی نسل کو اپنی ثقافتی ورثے سے جوڑنے کی ایک مثبت کوشش ہے۔ آج جب عالمگیریت کی لہر میں ہماری لوک روایات اور اقدار بحران کا شکار ہیں، ایسی کوششیں نئی نسل کو اپنی جڑوں سے جوڑنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔ دیہات سے لے کر شہروں تک، ہر طبقے، ہر علاقے کے بچوں کو ایک پلیٹ فارم ملا ہے۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ اس سال کی ورکشاپس کی ایک خاص بات یہ ہے کہ ان میں ہندوستان کی قدیم اور فکری روایات کو بھی جگہ دی گئی ہے۔ لکھنؤ میں بین الاقوامی بدھسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام "بدھ پاتھ پردیپ ورکشاپ" میں بچوں کو بھگوان بدھ کی زندگی، دھم اور شفقت پر مبنی قدر کی تعلیم دی جا رہی ہے۔ اخلاقیات جیسے موضوعات پر بات چیت اور عمل کے ذریعے بدھ مت کے فلسفے کی بنیادی روح کو بچوں میں پھیلایا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں، جین ودیا شودھ سنستھان جین فلسفہ پر ورکشاپس کا انعقاد کر رہا ہے، جس میں عدم تشدد، عدم ملکیت، سچائی جیسے اصولوں کو عملی شکل میں بیان کیا جا رہا ہے۔ جناب جیویر سنگھ نے یہ بھی بتایا کہ اتر پردیش لوک اور جنجاتی سنسکرتی سنستھان، لکھنؤ کی طرف سے سمر ورکشاپس کے تحت اب تک ریاست کے 55 اضلاع میں کل 59 ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ ان ورکشاپس کا انعقاد پرائمری اسکولوں، سرکاری اسکولوں، کالجوں اور غیر سرکاری تنظیموں کے ذریعے کیا گیا۔

دبستانِ اہل قلم کے تحت مشاعرہ بیادِ ڈاکٹر صوفی بستوی یکم جون کو

لکھنؤ (پریس ریلیز) معروف افسانہ نگار و شاعر ڈاکٹر صوفی بستوی کی چوتھی برسی کے موقع پر دبستانِ اہل قلم لکھنؤ کے تحت ایک مشاعرہ بیادِ ڈاکٹر صوفی بستوی یکم جون بروز اتوار شام 5 بجے ہوٹل اودھ کورٹ نزد برلنگٹن چوراہا لکھنؤ میں منعقد ہوگا۔ جس کی صدارت سینئر شاعر وصحافی محمد مجاھد سید کریں گے۔ جبکہ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے محترمہ ڈاکٹر پروین شجاعت اور ادیب پرویز ملک زادہ شرکت کریں گے۔ نظامت کے فرائض معروف صحافی وشاعر ڈاکٹر ہارون رشید انجام دیں گے۔ اس موقع پر سالہائے گزشتہ کی طرح امسال بھی دو ادبی شخصیات کو ڈاکٹر صوفی بستوی میموریل ایوارڈ سے نوازا جائے گا جن میں شاعر ڈاکٹر عزیز خیرآبادی و شاعر جمیل احمد جمیل کے نام شامل ہیں۔ صدر دبستان اہل قلم لکھنؤ ڈاکٹر مخمور کاکوروی کی سرپرستی میں ہونے والے اس مشاعرے میں لکھنؤ واطراف کے مشہور ومعروف شعراء وشاعرات کلام پیش کریں گے۔

زمین کی صحت اور کسانوں کی معاشی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش: سوریہ پرتاپ شاہی

لکھنؤ (ایجنسی)
ریاستی وزیر زراعت جناب سوریہ پرتاپ شاہی نے کہا کہ زمین میں نامیاتی کاربن اور نامیاتی مادے کو بڑھانے اور زمین کی زرخیزی بڑھانے کے لیے محکمہ زراعت کی طرف سے جنرل ڈسٹری بیوشن اینڈ ڈیمانسٹریشن پروگرام کے تحت 50 فیصد سبسڈی پر ڈھینچا بیج تقسیم کرنے کے لیے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے ریاست کے تمام اضلاع کے سرکاری زرعی بیج اسٹوروں کو اب تک 11656 کوئنٹل بیج فراہم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ زمین میں نامیاتی مادے کی کم ہوتی ہوئی مقدار کو پورا کرنے کے لیے کم بارش کی وجہ سے زمین میں نمکیات/الکلائنٹی میں اضافہ، زمین میں نامیاتی عناصر کی مقدار میں کمی، ڈھینچہ کو سبز کھاد کے طور پر استعمال کرنا ان مسائل پر قابو پانے کے لیے موثر علاج ہے۔ بنجر زمین کو جپسم سے بہتر کرنے کے بعد دھان اور گندم کو پہلی اور دوسری فصل کے طور پر کاشت کیا جاتا ہے۔ اگر ان کھیتوں میں ڈھینچہ کو گرمیوں میں تیسری فصل کے طور پر سبز کھاد کے لیے بویا جائے تو بنجر زمین کو بہتر بنانے میں مستقل کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ گرمیوں میں زمین ڈھینچہ کی فصل سے ڈھکی رہتی ہے جس کی وجہ سے بنجر زمین میں نمک سطح پر نہیں آتا اور زمین کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ ڈھینچا کی جڑوں کے نوڈس میں پائے جانے والے رائزوبیم بیکٹیریا فضا سے مٹی میں 70-80 کلوگرام نائٹروجن/ہیکٹر کو ٹھیک کرتے ہیں۔ ڈھینچہ کے گلنے کے بعد زمین میں نامیاتی مادے کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

جناب شاہی نے کہا کہ ایک عام کھیت کے لیے 40 کلوگرام فی ہیکٹر بیج کی ضرورت ہوتی ہے، جب کہ بہتر بنجر زمین میں بیج کی مقدار کو 60 کلوگرام فی ہیکٹر تک بڑھانا چاہیے، کیونکہ بنجر زمین میں انکرن متاثر ہوتا ہے۔ اچھی انکرن کے لیے بیج کو رات بھر پانی میں بھگو کر رکھ دینا چاہیے اور پھر اضافی پانی نکالنے کے بعد صبح کے وقت بونا چاہیے۔ انہوں نے کاشتکاروں سے اپیل کی کہ ہری کھاد کے لیے ڈھینچہ کی بوائی کے بعد کھڑی فصل کو 40 سے 45 دن کے بعد مٹی کے ہل سے الٹ دیں۔ بوائی کے بعد ڈھینچہ کو گہرے پین کی مٹی موڑنے والے ہل سے الٹ دینا چاہیے، کیونکہ ڈھینچہ کی جڑیں بہت گہری ہوتی ہیں، اس کی وجہ سے زمین کی اوپری سخت تہہ بھی ٹوٹ جاتی ہے اور زمین کی بہتری کے ساتھ ساتھ نامیاتی مادے میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ریاستی زراعت کے محکمے کی اسکیموں کے تحت، محکمہ کے پورٹل پر رجسٹرڈ فائدہ مند کسان سرکاری بیج گودام سے زیادہ سے زیادہ 02 ہیکٹر تک کے بیج 40 کلوگرام فی ہیکٹر کے حساب سے 50 فیصد سبسڈی پر حاصل کر سکتے ہیں، جس سے زمین کی فصل کی پیداواری صلاحیت میں یقیناً اضافہ ہوگا۔

تمام ضلع مجسٹریٹ کو خواتین کی تحفظ یقینی بنانے کی ہدایات

لکھنؤ (ایجنسی):
اتر پردیش ریاستی خواتین کمیشن کی چیئر پرسن ڈاکٹر ببیتا سنگھ چوہان نے ریاست کے تمام ضلع مجسٹریٹوں کو ایک خط بھیج کر خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کی توقع ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ڈرائیور کا نام، موبائل نمبر اور شناخت کی تفصیلات ریاست میں نقل وحمل کے مختلف عوامی ذرائع جیسے ای رکشا، اولا کیب، اوبر کیب، ریپیڈو، آٹو، ٹیمپو وغیرہ پر لکھی جانی چاہئے۔ اس کے علاوہ ٹیکسی گاڑیوں سے چائلڈ لاک کی سہولت کو ہٹا دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ریاست کے مختلف اضلاع میں دیہی علاقوں میں چلنے والے ویران مقامات، لڑکیوں کے اسکولوں، اسکولوں پر فوری طور پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے جائیں۔ عوامی مقامات پر جہاں خواتین کی آمدورفت ہوتی ہے وہاں پولیس پٹرولنگ موبائل وین/دو پہیہ گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے اور پولیس پٹرولنگ اور روزانہ کی کارروائیوں کی پیش رفت کا سرکل آفیسر کی سطح کے افسر سے باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے۔ ڈاکٹر ببیتا سنگھ چوہان نے کہا ہے کہ ریاست کے ہر تھانے کے تحت ناپسندیدہ عناصر کی نشاندہی کی جائے اور ان پر کڑی نظر رکھی جائے اور ان کی سرگرمیوں پر باقاعدگی سے نظر رکھی جائے۔ خواتین کے خلاف جرائم کی روک تھام کے لیے ریاست کے تمام اضلاع میں خواتین پولیس اہلکاروں سمیت خصوصی پولیس فورس تشکیل دی جائے، جن کے رابطہ نمبر بھی عوامی مقامات پر لکھے جائیں۔ خصوصی پولیس فورس کو باقاعدگی سے اسکولوں، ٹرانسپورٹ کے عوامی مقامات، شاپنگ مال اور ریاست کے دیگر اہم مقامات کا دورہ کرنا چاہئے اور ضلع میں کام کرنے والی خواتین ہیلپ لائن اور خصوصی پولیس فورس کے نمبروں کے بارے میں موجود لوگوں کو مناسب معلومات فراہم کرنی چاہئے۔ ریاستی خواتین کمیشن کو ریاست میں خواتین کے خلاف جرائم کی روک تھام کے لیے کی جا رہی سرگرمیوں کے بارے میں بھی آگاہ کیا جانا چاہیے۔

گورنمنٹ آئی ٹی آئی علی گنج میں روزگار میلہ کا انعقاد 31 مئی کو

لکھنؤ، (ایجنسی): وزیراعلیٰ مشن روزگار اسکیم کے تحت 31 مئی 2025 کو گورنمنٹ آئی ٹی آئی علی گنج، لکھنؤ میں ایک روزگار میلہ کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس موقع پر صبح 10 بجے پروگرام کا افتتاح علاقائی ایم ایل اے ڈاکٹر نیرج بورا کریں گے۔ پرنسپل راج کمار یادو نے بتایا کہ 9 کمپنیاں۔ ٹاٹا موٹرز (لکھنؤ اور پنت نگر)، وی ون لمیٹڈ، سنلون انرجی لمیٹڈ، ساسوا پرائیویٹ۔ لمیٹڈ، منڈا لمیٹڈ، ویلرائز انجینئرز پرائیویٹ لمیٹڈ، جے این ایس انسٹرا پرائیویٹ لمیٹڈ، ایجس فیڈرل لائف انشورنس اور اداز وے پرائیویٹ۔ لمیٹڈ روزگار میلے میں شرکت کرے گا۔ 18 سے 30 سال کی عمر کے امیدواروں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ ٹریننگ کونسلنگ اینڈ پلیسمنٹ افسر ایم اے خان نے بتایا کہ تعلیمی قابلیت 10 ویں سے گریجویشن تک ہوگی اور پے سکیل 12000 روپے سے 28175 روپے ماہانہ مقرر کیا گیا ہے۔ تمام امیدواروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ 31 مئی کو صبح 10 بجے اپنے تمام دستاویزات، بایوڈاٹا وغیرہ کے ساتھ حاضر ہوں۔ اس موقع پر دیوی اہلیہ بائی ہولکر کی 300 ویں یوم پیدائش پر ان کی زندگی پر روشنی ڈالنے کے لیے ایک خصوصی پروگرام بھی کیا جائے گا، جس کا افتتاح اور مہمان خصوصی ایم ایل اے ڈاکٹر نیرج بورا ہوں گے۔

راجیش ورما نے عوامی سماعت کر کے مسائل حل کیے

لکھنؤ(ایجنسی) اتر پردیش پسماندہ طبقات کمیشن کے چیئرمین جناب راجیش ورما نے اندرا بھون کی تیسری منزل پر واقع کمیشن کے دفتر میں مختلف اضلاع سے موصول ہونے والی شکایات اور فائلوں کی عوامی سماعت کر کے مسائل کو حل کیا۔ اس دوران راکیش کمار بمقابلہ پرنسپل سکریٹری، فوڈ اینڈ سپلائی ڈپارٹمنٹ اور اسٹیٹ ایمپلائز ویلفیئر کارپوریشن کے معاملے میں ہدایات کے بعد 889657 روپے کی گریچیوٹی اور کیشائزیشن کی بقایا ادائیگی کی گئی۔ سدھاکر سنگھ بمقابلہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، بارہ بنکی/سیٹلمنٹ افسر بارہ بنکی کے معاملے میں، زمین پر فرضی تصفیہ تیار کرنے کی شکایت کی گئی تھی۔ محکمہ پولیس نے کہا کہ دستاویزات کی فارنسک جانچ مہانگر لکھنؤ واقع فارنسک سائنس لیبارٹری میں کی جا رہی ہے۔ ستیم پٹیل بمقابلہ ڈائریکٹر، ٹریننگ اینڈ ایمپلائمنٹ، یوپی کے معاملے میں محکمہ کے افسران غیر حاضر تھے، جس پر چیئرمین نے افسوس اور ناراضگی کا اظہار کیا۔